

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ
 اَبْلَ بِنْيَامِ اِيه مَعْلُومِ هُوَا سَ مَجْهُوَا
 بَعْضِ احْبَابِ وَفَا كَيْشِ كِي سَحَرِ بَرِوَسَ

آزمائش کے لئے تم نے پتہ ہے مجھ کو
 مجھ کو کیا شک وہ ہوتا ہے کہ مرے دشمن ہو
 حق تعالیٰ کی حفاظت میں ہوں میں یاد رکھتا ہوں
 مجھ کو حاصل نہ اگر ہو فی خدا کی امداد
 جسکی تائید میں مولیٰ ہوا نہیں کہیں کا ڈر
 پشست پر ٹوٹ پڑے ہومری شیشیروں سے
 تم یونہی کرتے چلے آئے ہو جب پیروں سے
 وہ پچائے گا مجھے سارے خطا گروں سے
 کہے کہ تم چھید چکے ہو تے مجھے تیروں سے
 کبھی مت یاد بھی ڈر سکتے ہیں نیچروں سے

۱۹۲۱ء

احمد حسن علی

قادیان

بہارِ خلافت سعادت

نہاں ہوئے درخت شکوک دلی کی کمی
 نہاں ہوئے درخت شکوک دلی کی کمی

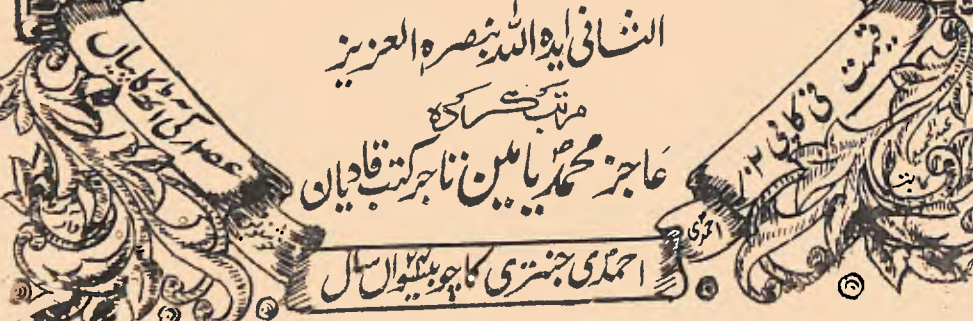
نہاں ہوئے درخت شکوک دلی کی کمی
 نہاں ہوئے درخت شکوک دلی کی کمی

حضرت ابو العزم فضل عمر میر المومنین زبیر البشیر الدین محمد و احمد خلیفہ المسیح

النشانی ایہ اللہ بنصرہ العزیز

عاجز محمد ریاضین نا جرت قادیان

احمدی جنتی کا چوبیسواں سال



مجموعہ قادیانی نہیں بلکہ لاهوری

(رقمزدہ حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب دایان)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر جماعت احمدیہ میں تمام جماعت کے اتفاق اور اجماع سے سلسلہ خلافت قائم ہوا جس کے بغیر کسی اختلاف کے حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ کو خلیفہ تسلیم کیا حضرت مہرج اپنے وعظوں اور دروسوں قریباً چھ سال متواتر اعلان کرتے رہے کہ خلیفہ خدا بنا تا ہے۔ مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے کہ جو بھی خدا کی کسی کو خلیفہ بنایگا تمام جماعت افراد اس مسئلہ کو قبول کرے گا اور کسی کو کفار نہ کیا ہو کہ جو حضرت خلیفہ اولؑ کا وکیل ہو تو بعض اصحاب چلند نہ کرتے تھے کہ ابن مسیح موعودؑ حضرت جبرائیل و مرزا بشیر الدین محمّد صاحب دایان و ابنہ العزیز مسند خلافت پر متمسک ہوں۔ لہٰذا ان کا کیا اور قادیان کا لاہور کے لئے اور اپنے کاروبار کلمہ کر لہٰذا ہمیں قائم کیا اور جن اصحاب نے بدستور قادیان سے اپنا تعلق قائم رکھا اور امر خلافت قبول کیا لہٰذا تمام انہوں قادیانی احمدی کہنا میں اس مختصر مضمون میں ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ انکی اصطلاح کی مطابقت میں قادیانی کیوں ہوں اور لاهوری کیوں نہیں بنا لہٰذا باقی سلسلہ حضرت مسیح موعود قادیانی تھے چنانچہ وحی الہی میں بھی آپ کا نام علامہ احمد قادیانی بتلایا گیا اور ظاہر کیا گیا جیسا ابجد میں آپ کے ظہور کی تاریخ ۱۳۰۰ھ تکلیفی ہے اور آپ کے لئے میں خدا تعالیٰ نے ان کا فرمایا اس وقت ہجرت کے تمام دنیا میں کہیں نہ تھا اور انہوں نے اپنی جگہ پر جس جگہ سے مشرعوں کی مطابقت قادیانی تھے تو ہم بھی قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری (۱) اللہ تعالیٰ نے مسیح و مہدی نزول و ظہور کیلئے قادیان کی بستی کو چنا۔ اور انکی وحی مبارکہ میں آپ کے نزول کے متعلق لفظ قادیان آیا ہے نہ کہ لاهور (۲) جب باقی سلسلہ نے جلسہ انکار بنیاد رکھی اور پہلا جلسہ کیا تو اعلان فرمایا کہ یہ سلسلہ کے مرکز قادیان میں ہو گا اور اس واسطے ہم قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری (۳) جب حضرت مسیح موعودؑ نے وحی الہی کی مطابقت اپنی جماعت کے پانچوں لوگوں کیلئے ایک مقبرہ ہشتی بنایا۔ اور تین بار دعا کی کہ اس میں اے ایسے ہستی کے دو سر کو دفن ہو جائے مگر وہ توفیق نہ ہوا تو یہ مقبرہ قادیان میں بنایا گیا نہ کہ لاهور میں اسلئے ہم بھی قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری (۴) حضرت مسیح موعودؑ نے جماعت کے چھوں کی تعلیم تربیت کیلئے ایک مدرسہ قادیان میں بنایا نہ کہ لاهور میں اس واسطے ہم قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری۔ (۵) حضرت مسیح موعودؑ نے جماعت کے لوگوں کو کتب و کتب خانوں کی اپنی دینی تربیت کیلئے ہجرت کرنے کے قادیان میں آئیں اسلئے ہم قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری (۶) حضرت مسیح موعودؑ کو بذریعہ کشف دکھایا گیا کہ قادیان کی بستی بہت ہی گہری اور اسکی آبادی اور رونق بہت طریقی چنانچہ گذشتہ سال میں اس کشف کو پورا ہونے سے پہلے کہ ہم یہ کہہ رہے ہیں۔ برخلاف اسکے لاهور کے متعلق اچھا دیکھی کہ ایک وقت آئے گا کہ لوگوں کیلئے لاهور بھی ایک بڑا شہر تھا۔ کیونکہ لاهور کوئی بھاری تباہی نہیں آئی ہے اسلئے ہم قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری (۷) بہت افکار و ریت لکھ کر جسکے متعلق وحی الہی خبر دی تھی من و خدا کا نام اٹھانا اور فیض و برکات لانا۔ جو ان میں داخل ہوا وہ امن ہیں اور اس مسجد میں لوگوں کے واسطے برکتیں ہیں۔ ہر وقت قادیان میں ہیں نہ کہ لاهور میں اس واسطے ہم قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری۔ (۹) سلسلہ کے کاروبار کیلئے جو صد انجن حضرت مسیح موعودؑ کے

اپنی کتب میں اس کے بارے میں لکھا ہے۔ وہ بھی قادیان میں ہے۔ اس لئے ہم قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری۔

مناہیں بنائی گئی وہ ایک قادیانی ہیں اور بدستور خلافت دین کے لیے ہیں اس لیے ہم قادیانی ہیں نہ کہ لاهوری (۱۰) مسیحی اقلیتی جس کے متعلق قرآن پاک میں بھی بیشک کوئی دیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مفصل

(پُر معارف کلام ذی الاختصاص حضرت امام خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

بادِ عرفاں پلا دے ہاں بلا دے آج تو
 خوابِ غفلت میں پڑا سو یا کرونگا کب تلک
 جبکہ پڑھ لینے سے کھل جاتا ہے رازِ کائنات
 محجوبِ سینہ سے لگا لے ہاں لگا لے پھر مجھے
 نا امیدی اور بالوسی کے بادل بھاڑ دے
 کب تلک ستارہ بیجا جانِ من نہا سورتِ دل؟
 یا میرے پہلو میں آکر بیٹھ جا بچھریٹھ جا
 جس سے جل جائیں خیالاتِ من مائی تمام
 دامنِ دل بھیلنا جاتا ہے بے حد و حساب
 جس سے سر پہ چھوٹے ٹپکے رشتہ دار ہوں سیر ہوں
 میرے تیرے درمیان جا مل رہا ہے اک عدو
 کب تلک پہنا کروں اوراقِ جنت کا لباس
 پھر میری خوش شمتی سے جمع ہیں ابر و بہار
 ساکنانِ جنت فردوس بھی ہو جائیں نست
 ارتباطِ عاشق و معشوق کے سامانِ کرا
 مطربِ عشق و محبت گوشِ بر آواز ہوں۔

روئے سخن بختور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ کو بھی اس سو ملا دے ہاں ملا دے آج تو
شاخ طوبی کو بلا دے ہاں بلا دے آج تو
گر محبت کے سکھا دے ہاں سکھا دے آج تو

یا محمد دلیرم از عاشقانِ روعے تست
دست کو تا بهم کجا امش از فردوسی کجا
در سلفتی نه گریا یا تو کیا یار است

حضرت اسماعیل قادریؒ نے دنیا میں اگر دس ہریت کے زور کو توڑا اور صد دلائل بتی باری تعالیٰ کے دیئے اور خدا مستویا:

علا سہا بن ترجم شہید جلدین مع کمال کے کمال ہے :- کہ حضرت عیسیٰؑ کے ذرا غافلانہ ایمان کا یہ کمال ہے :- یہ کمال ایمان پر کیا ہے یا نہیں جانتا :-

مذہب اسلام

(از قلم مبارک تاج محمد یوسف صاحب فاروقی احمدی امیل جماعت احمدیہ لپنار)

(۱) "اسلام" از روئے لغت کامل فرمانبرگاری

والیہ یرجعون یعنی جو کچھ کرے سہاویہ اور اشیاء

پر ہے سب کا مذہب اسلام ہے

(۲) "باقی ادیان عالم" و من یبتغ

غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه و

هو فی الاخرۃ من الخاسرین جو شخص

غیر الاسلام کا متبع ہے وہ ہرگز مقبول خدا نہیں ہو سکتا

پھر فرماتا ہے کہ اخیر دین اللہ یغون

ناقی یہ لوگ غیر الاسلام کے متبع اور مطیع ہو کر مفتون

ہے ہیں اور اس کی حمایت اور محبت پر مٹ رہے ہیں۔

(۳) خدا تعالیٰ فرماتا ہے الیوم اکملت لکم

دینکم و اتممت علیکم نعمتی یعنی اس

زمانہ میں ہم نے جو دین تم کو دیا ہے وہ اکمل ترین ہے

اور اس کے ذریعہ سے تم "الحمد للہ" اکمل اور اتم

طور پر حاصل کر سکتے ہیں

"الحمد للہ" کیا ہے؟ وہ حضرت موسیٰ

کی ربانی سن لو۔ فاذا قال موسیٰ لقومہ یا

قوم اذکروا نعمت اللہ علیکم اذ

جعل فیکم انبیاء و جعلکم ملوکا

یعنی موسیٰ اپنی امت کو کہتے ہیں کہ نعمت اللہ کی

جو دو طرح تم میں ظاہر ہوئی۔ اول "اذ جعل فیکم

انبیاء" کے رنگ میں اور دوم "جعلکم ملوکا"

یعنی نبوت اور مملکت کے رنگ میں ظاہر ہوئی ہے

(۱) "اسلام" از روئے لغت کامل فرمانبرگاری

کا نام ہے اور از روئے قرآن کریم اس ازندہ دین کا نام جو

جبریل اسخضر محمد رسول اللہ صلعم نے وحی الہی سے دنیا

کے سامنے پیش کیا ہے

(۲) "اسلام" کا سرچشمہ اسلام ہے چونکہ

خدا تعالیٰ کے کئی ناموں میں سے ایک "اسلام" بھی ہے

جس کے معنی ہیں امن اور سلامتی کا سرچشمہ پس اسلام

اپنے پیروں کو کامل فرمانبرداری اور پوری اطاعت کی راہ

سے امن اور سلامتی کے سرچشمہ تک پہنچاتا ہے

(۳) "اسلام" کا منزل مقصود دارالسلام

ہے جیسا کہ واللہ یدعو الی دارالسلام

سے ظاہر ہے یعنی خدا تعالیٰ تم کو امن اور صلح کے گھر

میں داخل ہونے کی دعوت دیتا ہے

(۴) "خدا تعالیٰ تک پہنچنے کی راہ" اِنَّ

الدِّینَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ یعنی خدا تعالیٰ

تک پہنچنے کی راہ اسلام ہے یعنی کامل اطاعت اور صلح

اور سلامتی کے لئے یہی دین ہے جو کسی طالب حق اور

صادقانہ اور مخلصانہ تڑپ رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ تک

پہنچاتا ہے اور دارالسلام میں جا کر نین کرنا ہے۔ یہی راہ

ہے جو انسان کو محبوب خدا اور مقبول خدا بنا سکتی ہے

(۵) "کائنات عالم کا مذہب اسلام ہے"

ولم یسلم من فی السموات والارض

بغیرت اسلام اور ہماری دوزخ و دوزخیں میں نہ کیلا مہلکی اسلامی الاعلیٰ۔ ابن ابی حاتم اور سند احمد بن حنبل علیہ السلام

۳۳ اک کریم کر پھیر دے لوگوں کو قرآن کی طرف * نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچو پھر ریح موعود

یہ دونوں نعمتیں اسلام میں اکمل اور اتم طور پر مل سکتی ہیں جس کو "الحمد لله" ملتی ہیں وہ "منعم علیہم" کہلاتے ہیں۔ اولئک مع الذین انعم الله علیہم من النبیین والصلحیین والشهداء والصالحین۔ یعنی اول درجہ منعم علیہم انبیاء ہیں۔ دوم درجہ صلحیین ہیں۔ سوم درجہ شہداء ہیں۔ چہارم درجہ صالحین ہیں۔

ایک مسلم صبح وشام پانچ نمازوں میں کم از کم
تین بار اُحدنا الصراط المستقیم
کتاب ہے یعنی اے مولا ہم کو منزلِ مقصود تک پہنچنے
کے واسطے آسمان سے آسمان راہ اور طریقہ بتا دے۔
دور وہ راہ اور طریقہ ایسے مجرب اور صحیح ثابت شدہ
ہوں جن پر چلنے والے ”العزم اللہ“ سے مشرف و
ممتاز ہوں۔

اجیب دعوتہ الداع اذادعان
کے ماتحت لاکھوں لوگ مومن صالحین میں داخل
ہوئے۔ ہزاروں شہداء کے مقام تک پہنچے۔ سیکڑوں
صدیقین میں سے ہیں اور ابھی ایک عظیم الشان انسان
بھی گذرا ہے جس نے فرمایا ہے کہ میں مقام نبوت اور
منصب نبوت حاصل کر چکا ہوں یعنی سیدنا حضرت غلام
علیہ السلام مسیح موعود ہیں :

(۸) اسلام کا خدا۔ اللہ ہے۔ وہ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفو احد۔ لا الہ الا هو۔ لیس کمثله شیئ۔ ولہ الاسماء الحسنی۔ لا تدركہ الابصار۔ وهو یدرک

الابصار۔ الحی القیوم عالم الغیب ہے۔
 محمد رسول اللہ خاتم النبیین۔ بشیر
 نذیر داعی الی اللہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: اِنی
 رسول اللہ الیکم جمیعاً لیکون للعالمین
 نذیراً۔ و ما ارسلناک الا رحمة للعالمین
 ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی حبیبکم
 اللہ ﷻ

قرآن پاک امام ہدی۔ نور رحمۃ
تذکرۃ۔ موعظۃ۔ فرقان۔ فیہا صحف
مطہرۃ وکتب قیمہ۔ وان ہذا الفی زبر
الاولیین۔ ان ہذا الفی صحف الاولیٰ۔

عصفت ابراهيم وموسى

(۹) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فان آمنوا بمثل

مَا اَمْتَرَبِه فَقَدْ اَحْتَدَا وَ اِيْعَنِي اَكْرَامَتِ

موسوئیه - امت شیخ - امت زرتشت - اهل عرب -

باقی اقوام عالم اس عقیدہ کو قبول کریں جس کو تم قبول

کر چکے ہو تو اس وقت ہدایت یافتہ کہلا سکتے ہیں نہ نہیں

پس ایک شخص نے کہا: اسی اور سی مسلمان ہے حقیقی

مسلمان اس وقت کہلا سکتا ہے جبکہ سیدنا حضرت

میں سوچتا ہوں اور آپ کی وحی پر ایمان لاؤں کیونکہ آج

مما انزل الیہنا کے ماتحت سیدنا غلام احمد مہدی

نازل ہوئے۔ آپ کی زوجہ ہماری طرف اناری گئے۔

ایمان لانا لازمی قرار ماما

۱۰۱) الشکر مرفوعاً تاکسر واضعت بکلمه الاسماء

دشمنان محمدی نے تم کو اسلام کا باطل عرت اور فتنہ داری

باقی سلسلہ عالمگیری نے وحی والہام اور پیشگوئیوں کے مسئلہ کو نہایت خوبی کے ساتھ چھوڑ کر تباہی کے مورد کو قبول ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت علیؑ علیہ السلام کو سب سے پہلے ۱۲ سال زندہ ہوئے بعد ازاں ابوالدینہؓ ۱۳ھ میں مدینہ منورہ پہنچے اور ان کے ساتھ ۱۲۸ھ میں مدینہ منورہ پہنچے۔

۴ وہ لگا دے اگر میرے دل میں ملت کے لئے شیخہ پہنچیں جس کے ہر دم آسمان تک ہیشمار (مسیح موعود)

سکھانے والا دین دیا ہے اور یہی ہم کو پسند تھا اور فرمایا اخلاو فی المسلم کا فائدہ کامل طور پر اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ تمہارے جسم کا کوئی حصہ اور دل اور دماغ کا کوئی خانہ قبولیت اسلام سے باہر نہ رہے:

پھر فرمایا کہ بلی من اسلم وجهہ للہ وھو محسن۔ وہی شخص مسلم ہو سکتا ہے جو کامل طور پر اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہے۔ یہاں تک کہ اس کے عقاید و آئینہ کی خوبیاں اور انوار اس کے وجود کو خوبصورت اور متور کر دیں:

(۱۱) مسلم کی شناخت۔ اِنی وجہت و جہی للذی فطر السموات والارض حنیفا واما انا من المشرکین لان صلواتی و نسکی و محبای و مماتی للذی رب العالمین۔ بذلک امرت وانا اول المسلمین (۱) میرا قبیلہ تو جو صرف اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے ہیں (۲) میں سیدھا ہو کر اس کے حضور پیش ہو رہا ہوں۔

فراطو تقریط سے الگ حقیقت ہو کر زندگی بسر کر رہا ہوں۔ (۳) میں ان لوگوں میں سے نہیں جو غیر اللہ پر مٹ رہے ہیں (۴) میری عبادت بتنی میری قربانیاں میری زندگی یا جلگنے کی حالت میری موت یا سونے کی حالت صرف اللہ رب العالمین کیلئے خالص اور مخلص ہو کر گذر رہی ہیں اس بات پر میں مامور ہوں اور میں اول المسلمین ہو کر مطیع اور فرمانبردار ہو چکا ہوں:

(۱۲) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص کہدے اسلمت لرب العالمین۔ انکو کہہ دو کہ مبارک ہو کہ ہو ستمیکم

المسلمین اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام مسلم رکھا ہے: (۱۳) غیر الاسلام اور غیر دین اللہ کا متبع نہ رہوئے قرآن کریم جاہل ہے۔ اگر کوئی جاہل کسی مسلم کو جہالت کے طریق سے مخاطب کرتا ہے حالانکہ مسلم اسکو امن اور سلامتی کی طرف بلاتا ہے اور ایسے طریق سے مخاطب کرتا ہے جس کا نتیجہ سلامتی اور امن ہو جیسا کہ اذا مخاطبہم المجاہلون کے جواب میں قالوا سلاما موجود ہے:

حضرت بنی کریم ایک مسلم کو کہتے ہیں را، افنوا السلام آپس میں السلام علیم کثرت سے استعمال کرو: ایک مسلم کو دار السلام میں بھی جو تحفہ ملیگا وہ سلام ہی ہو گا جیسا کہ تختہ تہم فیہا سلام سے ظاہر ہے:

(۱۴) دو بڑے مسلم پہلے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام میں اور دوسرے افضل الرسل سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلعم پہلے کھن میں قرآن کریم فرماتا ہے قل کان لکم اسوۃ حسنۃ فی ابراہیم والذین معہ (سورہ محمد) اور دوسرے کھن میں فرماتا ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ گویا ان دونوں کے وجود حسب ہر امر انہی مدارج ایک مسلم کیلئے بطور اسوۃ حسنہ ہیں:

(۱۵) مسلم کی دعا۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ وادائی وصیت پر عمل پیرا ہو کر خدا تعالیٰ سے یہی دعا مانگی کہ انت ولی فی الدنیا والاخرۃ تو فنی مسلما و الخفی بالصالحین۔ اہی تو ہی میری ولایت کا مرکز ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھے ایک مسلم کی وفات دے اور صالحین میں داخل فرما۔

مسیح ثانی علیہ السلام نے وفات عسی کا مسئلہ وضاحت سے بیان فرمایا کہ دنیا کو مجبوراً مسیح ناصری کی موت ہانپی پڑی ہے:

الکرمو علی عسی دوزندہ ہونے تو ان کو بھی کھن بدین میری اتباع چارہ نہ تھا و کھن کو کان موسیٰ و عسی جیہن لما و سحطھا الا اثباتی کتب ایوا قیت والحمد للہ ص ۱۲:

۵ محکومے اک فوق عادت سے خدا ہوش و تپش ۱۰ جس سے ہو جاؤں میں غم میں سے کے اک یوازہ وار (سبح و تعالیٰ)

چاند میرا چاند

(تازہ کلام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی علیہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

یوں اندھیری رات میں اے چاند تو چمکانہ کر
کیا لب دریا مری بے تابیاں کافی نہیں
دور رہنا اپنے عاشق سے تپتا ہے زب
عکس تیرا چاند میں گرد دیکھ لوں کیا عجب ہے
بڑھ کر جب عشق کی کشتی میں اے تیرے پاس
اے شمع نور یوں ظاہر نہ کر میرے عیوب
ہے محبت ایک پاکیزہ امانت اے عزیز
ہے عمل میں کامیابی موت میں بے ندگی
(الفصل ۲ جلد ۱)

حشر اک سیس بدن کی یاد میں برپا نہ کر
تو جگر کو چاک کر کے اپنے بول تو پانہ کر
آسمان پر بیٹھ کر تو یوں مجھے دیکھانہ کر
اس طرح تو چاند سے اے میری جاں بردار نہ کر
آگے آگے چاند کی مانند تو مجھا گانہ کر
غیر میں چاروں طرف ان میں مجھے رسوا نہ کر
عشق کی عزت ہے واجب عشق سے کھیلانہ کر
اجالٹ جالہ سے دریا کی کچھ پروا نہ کر

نفس امارہ، تو امہ طمٹ

نفس امارہ: ایک روحانی آدمی کو اپنی زندگی میں نین جالتوں سے گذرنا پڑتا ہے پہلی حالت نفس امارہ جو حیوان سے مشابہ ہے
بدی کی فطرت اس پر غالب ہوتی ہے برائی کی طرف بہت جلد راغب ہو جاتا ہے جو مخلوق اور اخلاق کو اس کے کچھ شرکار نہیں تاہم فی نفسانی خیالات
جائزہ کا طبع ہوتا ہے دیانت و عفو کی صداقت صبر و حلم وغیرہ قوتیں اس میں موجود ہوتی ہیں لیکن اس کے وہ شکستہ کی طرح ہیں
نفس امارہ: اس دوسرے درجہ میں انسان عقل و معرفت سے کام لیکر سچی ندامت حاصل کرتا ہے نفس کو ملامت کرتا ہے ورنہ شناخت آ
جاتی ہے اور گناہوں کو سچی توبہ کرتا ہے اور نیکیوں میں قدم مارنے لگتا ہے اور خدا کو تعلق پیدا کرنے لگتا ہے لیکن اس میں بھی یقین نہ کر لیتا ہے
کہ یہ نیکیاں کرنے پر قادر ہو گیا ہے البتہ اس سے حیوانیت دور ہو کر انسانیت اور اچھے اخلاق پیدا ہونے لگتے ہیں
نفس طمٹ: یہ تیسرہ انسانی حالت ہے جو کمزوریوں بدیوں و نجات دلائی اور روحانیت کا وارث بناتی ہے اور بندے کا خدا کو ایک پیوند تعلق
ہو جاتا ہے خدا کی محبت مخلوق کی ہمدردی اسکی غذا ہوتی ہے سب سے جب ہو دنیا پیدا ہوئی ہے جلد انبیاء اس طبقے سے تعلق رکھتے ہیں جو بھی
دنیا بدی میں مبتلا ہوئی خدا سے نہ اپنا پیارا ان کی اصلاح کیلئے بھیجا جاتا ہے جو انکو نفس امارہ کی قید سے نکال کر نفس طمٹ تک لیجاتا ہے جس طرح اس زمانہ
میں حضرت مسیح موعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے مامور بنا کر بھیجا اور محمد ﷺ کے ذریعہ سے ہزار
کیا لاکھوں آدمی حیوان سے انسان اور انسان سے باخلاق انسان اور باخلاق انسان بن گئے ہیں

حضرت مسیح موعود نے دنیا اور باجور و باجور کے پیچیدہ حالات کو مفصل طور پر بتا دیا کہ اس سے غلام غلام قوم مراد ہے

خبر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں جاننا چاہیے

سوال و جواب

(کسی صاحب کے چند سوالات کے جوابات فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

سوال: بغیر محمدی سلطان جو پابند شریعت ہو۔ بدون حجت بانی جماعت احمدیہ مسلمان رہ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: بشرطیکہ جو پابند شریعت ہے یقیناً مسلمان ہے لیکن جو شخص خدا کے بھیجے ہوئے کو رد کرتا ہے وہ پابند شریعت کس اصطلاح سے ہو گا؟

سوال: احمدیہ جماعت کے بانی حجتہ تالیخ شریعت محمدیہ میں تو پھر نبوت اور مسیحیت کا دعویٰ کیوں کیا گیا؟

جواب: اس لئے کہ شریعت محمدیہ کے بانی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں نبی موعود بنایا اور شریعت محمدیہ کے لئے وہ نبی حکیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پیشگوئی کی۔

سوال: آیت لکم دینکم قالبا الکلمت لکم دینکم مراد ہے۔ نازل کی موجودگی میں کسی دوسری بعیت یا تعلیم غیر از قرآن کی کیا ضرورت ہے؟

جواب: بیعت تو اقرار کا نام ہے مرزا صاحب کوئی تعلیم غیر از قرآن نہیں دیتے اسی بات کے عمل کیسے بیعت لیتے ہیں۔

سوال: احادیث متعلقہ مجددیت، مہدویت و مسیح موعود ایک شخص کے متعلق ہیں یا مختلف اشخاص کے؟

جواب: احادیث مجددیت تو تمام ان لوگوں کے لئے ہیں جو صدی کے سر پر ظاہر ہونے والے ہیں احادیث مہدی بھی کئی لوگوں کیسے ہیں جو اپنے اپنے وقت کے مہدی احادیث مسیح موعود بھی ہو سکتا ہے کئی لوگوں کیسے ہوں مگر مہدی اور مسیح جس وجود نے ہونا ہے اس کے بارہ کی

احادیث ایک ہی شخص کے بارہ میں ہیں اور وہ ایک ہی شخص ہے۔ ایسا مہدی صرف وہی ہے جو مسیح بھی ہے لامہدی الاعینہ؟

سوال: حدیث لانی بعدی سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہی کہ آپ کے بعد اور آپ کو چھوڑ کر کوئی نبی نہیں ملے گا آپ کی نبوت کے زمانہ کے درمیان اور آپ کی نبوت کی خدمت کیسے نبی بنایا جائے وہ آپ کے بعد نہیں بلکہ آپ کے زمانہ کے اندر کا ہی ہے۔

سوال: میں آزاد خیال مسلم ہوں کسی جماعت یا فرقہ کو خارج از اسلام نہیں سمجھتا؟

جواب: آزاد خیالی اچھی ہے بشرطیکہ خدا رسول کی مقررہ قیود سے آزاد نہ ہو۔ (الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۳۹ء)

ایام سیرت النبی و یوم التبلیغ و جلستہ شریایان مذا

(۱) یوم التبلیغ۔ برائے غیر مسلم صاحبان بیا دکھ نشانین پنڈت لیکچر ۱۸ مارچ ۱۹۸۹ء ۱۷ مارچ ۱۹۸۹ء شمش مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۸۹ء کو ہو گا (۲) یوم سیرۃ النبی۔ بیا دکھ

نشان کسوف و خسوف ۱۸ اپریل ۱۹۸۹ء ۱۷ اپریل ۱۹۸۹ء شمش مطابق ۱۸ اپریل ۱۹۸۹ء کو ہو گا (۳) یوم التبلیغ برائے غیر احمدی حضرات بیا دکھ فریصلہ کرم دین جلیجی مسیح موعود جون ۱۹۸۹ء ۱۸ جون ۱۹۸۹ء شمش مطابق ۱۹ جون ۱۹۸۹ء کو ہو گا (۴) جلستہ شریایان مذا

بیا دکھ اشتہار بیت حضرت مسیح موعود یکم دسمبر ۱۹۸۹ء ۲ دسمبر ۱۹۸۹ء شمش مطابق ۳ دسمبر ۱۹۸۹ء کو ہو گا

حضرت مسیح قادیانی علیہ السلام نے تثلیث۔ کفارہ اور تناسخ جیسے پھر مسائل کو بلا لائل قاطعہ توڑ کر بتا دیا کہ عین تائید فاسد ہیں۔

ایک شخص کے متعلق ہیں یا مختلف اشخاص کے؟

۷ اے میرے پیارے ضلالت میں پڑی ہے میری قوم، جو تیری قدرت سے نہیں کچھ دُور کر پاوےیں سدھار (سرج) نہ ہوگا)

دُنیا فُہو صادق کیلئے نئی ہے

اگر وشری گونبد گھسٹھانے طور صادق کے ہا میں
فرمایا ہے: "نہہ کلنگ جلاوکیا نوال واک سنادیکھا"
۲۔ کلکتہ کے مرحوم رائے بہادر رائے رانا تھسین نے پتہ
روزانہ اخبار انڈین مرز کلکتہ مورخہ ۱۹۱۱ء میں لکھا تھا:
"آج کل کا زمانہ گویا بیچ حیوانی زندگی کا زمانہ ہے اور یہ جنگ
لوگوں کی ایسی خوفناک حالت سے کتنی کے لئے اوتار
کے ظاہر ہونے کی آرزو کر رہا ہے"

۳۔ ہندوستان کے مشہور ہنگامی شاعر کٹر وینیز و نامتھ
جٹا کر صاحب نے ایک جگہ لکھا ہے :-

”کون جانتا ہے کہ کشمیر کی انتہائی مشرقی افق پر ایسے سورج
کارپاکش نہیں ہو چکا ہے اور ایسا دن ابھی بھی چڑھ چکا
ہے یعنی کوئی ایسا طور ہو چکا ہے کہ جو تمام دنیا کو اپنی روشنی
سے منور کر دے گا۔“

۴۔ مسٹر جی ایچ میو صاحب نے اپنی کتاب یعنی علم الاخلاق اور تعلیم کے صفحہ ۹ پر لکھا ہے:-

”ہمیں سچے بھائی خاندان کی ضرورت ہو گا ان ایک ایسے بھائی کی جو کہ ہمیں ان باپوں سے آزاد کرے کہ جن میں ہم بچپن سے ہی جا بے چلتے ہیں۔“

۵۔ مشرف علی مسن صاحب نے رسالہ "پارٹی ویسٹ یوٹیو بابت" اکتوبر ۱۹۱۹ء میں ایک ٹریک کے ذریعہ منظرِ کھلے ہے۔

روشن دماغ انسان پر اپنے دقیقہ نوسی مذہب سے بہت
آگے بڑھے گئے ہیں۔ ”مشاہدہ اور سوچ بچار کی طاقتوں کا

بھٹیک استعمال کر کے اب ہمارے لئے ان کے مسائل پر توجہ
 کرنا ممکن نہیں رہا :

۴۔ مرحوم ریو فیسٹر ڈبلیو جیمز صاحب نے یہ لکھا ہے :-

انسانوں کو جس چیز کی بڑی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ ان کے عقیدوں کو توڑ پھوڑ کر ان کی بخوبی چھان بین کی جائے اور سائنس کی مثال مغربی ہوا ان میں داخل ہو کر ان کی مریضیانا اور وحشی بن کی حالت کو دور کرے۔

(دیکھو پروفیسر جے آر قمر ٹامن صاحب ایم اے کی کتاب
سائنس کی تہذیب صفحہ ۲۲۲)

۷۔ ڈاکٹر نیل بیکیوس صاحب نے رسالہ ”پانی و سٹریلو“
بابت ماہ جون ۱۹۲۷ء میں یہ تحریر کیا ہے:-

”دنیا کی حالت کو متبرک کرنے کا اس سے بڑھ کر کوئی طریقہ نہیں
کہ ایسا مذہب ظاہر یا نشوونما ہو کہ جو سائنس کے معنی
ہو اور جس کا مقصد اس دنیا میں انسان کی اخلاقی اور
مادی بہتری کرنا ہو۔“

۸۔ مسٹر ڈبلیو جیکل صاحب ایم اے نے اپنی کتاب یعنی "نافاقل اعتبار بائبل" کے صفحہ ۲۶۵ پر یہ رسم لکھا ہے :-

”تمام سوچ بچار رکھنے والے لوگوں کے سامنے یہ امر
 قطعی صاف ہے کہ ہمیں ایک نئے مذہب کی ضرورت ہے۔“

”ہماری امید ہندوستان سے پوری ہوگی“

مرزا غلام احمد علیہ السلام کے دعویٰ پر یہ تصور کرنا ناگزیر ہے

نواب صدیق حسن خاں صاحب جہوپال والہ اپنے تئیں ان کے والد صاحب کو
 حضرت مولانا کے بیٹا اور محض خدا والا علیہ السلام سے پہلے مٹے ہوئے ہیں

حضرت امام محمدی علیہ السلام نے جس قدر بدعات رسم و رواج مسلمانوں میں پیدا ہو گئے تھے ان سب آپ نے نفرت و لافظی

میرے آپنی غرض

وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت و فاصلہ ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کر دوں اور سچائی کے لہجہ سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور سچی بچائیاں جو دنیا کی اس کھنچ مچنی ہوئی ہیں ان کو طابہر کر دوں اور وہ روحانیت جو فلسفانی تارکیبوں کے پیچھے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سو نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کر دوں اور سب کو زیادہ یہ کہ وہ خالص اور سچی ہوئی توجہ جو ہر ایک قسم کے شرک کی آئینہ نش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہو گا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہو گا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے (سبح موعود) لیکچر لاہور ص ۳۷

احمدی علماء کی توقیت

ہم پر طرح طرح کے الزام لگائے جاتے ہیں کبھی کہتے ہیں ملائکہ کے منکر ہیں کبھی کچھ۔ حالانکہ ہم ملائکہ پر۔ خدا کی کتابوں پر احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہشت و دوزخ۔ عذاب قبر۔ تقدیر جبر و اجساد سب پر صدق دل سے ایمان لائے ہیں ہم ایسے مومنین تھا صیقل خدا کے حوالے کیے نہیں۔ باقی رہا شریعت کا عملی حصہ سو ہمارے نزدیک سب سوا اول قرآن مجید ہے پھر احادیث صحیحہ جن کی سنت تائید کرتی ہے۔ اگر کوئی مسئلہ ان دونوں میں نہ ملے تو پھر میرا مذہب یہی ہے کہ حنفی مذہب پر عمل کیا جائے کیونکہ ان کی کثرت اس بات کی دلیل ہے کہ خدا کی مرضی یہی ہے کہ رسم کثرت کو قرآن مجید و احادیث کے مقابلہ میں بیچ سمجھتے ہیں۔ ان کے بعض مسائل ایسے ہیں کہ قیاس صحیح کے بھی خلاف ہیں۔ ایسی حالت میں احمدی علماء کا اجتماع ادا علی باعمل ہے۔

(مدرسہ فروری ۱۹۰۷ء)

عظیم الشان پیشگوئی

جب سے خدا نے مجھے دنیا میں مامور کر کے بھیجا ہے اس وقت سے دنیا میں ایک انقلاب ہو رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جو لوگ حضرت عیسیٰ کی خدائی کے دلدلہ تھے اب ان کے متحقق خود بخود اس عقیدہ و عقائد سے جاتے ہیں اور وہ قوم جو باب و داوود سے بنوں اور یوں پر فریفتہ تھے یہ بتوں کو ان میں سے یہ بات سمجھ آ گئی ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور گروہ لوگ بھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں لیکن کچھ شک نہیں کہ ہر اربابے ہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسالہ انہوں نے اپنے گلے پر سے اتار دی ہیں اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ مجھے تھوڑے زمانہ کے بعد جو عینیت الہی ان میں سے بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکا دی جائے گی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دی جائے گی جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جائے ہے۔ یہ میری خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ اشیاء مجھے ملی ہے (سبح موعود) لیکچر لاہور ص ۳۷

قوم کی خیر خواہی

ہمیں کسی کیساتھ بغض و عداوت نہیں۔ ہمارا مسلک سب کی خیر خواہی ہے۔ اگر رسم آریوں یا عیسائیوں کے خلاف کچھ لکھتے ہیں تو وہ کسی دلی عناد یا کینہ کا نتیجہ نہیں ہوتا بلکہ اس وقت ہماری حالت اس تجراح کی طرح ہوتی ہے جو چھوڑے کو چیر کر اس پر مرہم لگا رہا ہے۔ نادان کچھ سمجھتا ہے کہ یہ شخص میرا دشمن ہے اور اس کو گالیاں دیتا ہے مگر تجراح کے دل میں نہ غصہ ہے نہ رنج نہ اس کو گالیوں پر کوئی غصہ آتا ہے۔ وہ ٹھنڈے دل سے اپنی خیر خواہی کا کام کرتا چلا جاتا ہے۔ (سبح موعود)

(مدرسہ فروری ۱۹۰۷ء)

حضرت امام تہجدیانی علیہ السلام نے ارکان اسلام کی بجا آوری کو اصل قرار دیا اور اپنی جماعت علیا کر وہ تبلیغ اسلام پر لگایا

جس انسان کا جوئی کر لیتے تو اسے تار تار سے سا توڑی تار تار سے کاٹ دیتے۔

ہدایات زرین برائے ملازمین

الآن فلم يبارك حضرت امير المؤمنين خليفه المسيح الثاني آية الله بنصره العزيز امام جنت محمد صادق (عليه السلام)

اسورج نکلنے سے پہلے ایک گھنٹہ جاگو اور اگر ہو سکے متحجر کے
وقت جاگو اور تہجد کی نماز پڑھو!

۴۔ نماز کیلئے وضو کرتے وقت یہ دعا ہستون میں صلا اللہم
اجعل فی منی مغفورا ویدنی سجدت کوار او تجاری فی نزل من نور

ترجمہ۔ یا الہی میرے گناہوں کو بخش اور میری سچی و کوشش کو بابت
کو اور میری تجارت کو نقصان سے بچا اور نفع مند کر (آمین پہلے)

۴۔ صبح کی نماز سونا غ ہو کر نورِ اپنی روزانہ ڈیوٹی کی طرف توجہ
کر اور اپنا کام بھی پی اور شوق سے کرو۔ اپنے کام کو پسند کرنا سیکھو!

ہم جو کام تم کرتے ہو اسکو محنت شوق و پختہ کاری اور خوش اسلوبی سے
اسر انجام دو یہاں تک کہ کام کی مقدار اور خوبی تمہارے لیے باعث فخر ہو۔

۵۔ جتنا معاوضہ تم کو ملے اسکے متقابل میں زیادہ کام کرنے سمیت
گھبراؤ بلکہ اس سے زیادہ کام کر نیکی کو شش کرو:

۱۰ عزم کرو اور نیت رکھو کہ تمہنا کا مہتمما سے سہمعی کرتے ہیں اس
دس فی صدی زیادہ اور بہتر کام کرو گے۔

۱۔ اپنے آفیسر اور اپنے ہم رتبہ لوگوں سے تعاون رکھو۔ ہاتھنوں
کیسا خدو شل خلقی اور سہمزدی کا بزناؤ رکھو:

۸۔ خواہش رکھو کہ جیسی بھی مشکل ڈیوٹی ہے اس کو باریہ تکمیل تک پہنچاؤ گے۔

۹ اپنی صحت کا ہمیشہ خیال رکھو، تنہا کھاؤ، جبنا، ہضم کر سکو کبھی کبھی
کونین کا استعمال کرتے رہو، خصوصاً بلیریا کے موسم میں :-

۱۰۔ اپنے آپ پر اور اپنی قابلیت پر اعتماد رکھو اور اللہ تعالیٰ
پر توکل رکھو۔

الغرم رکھو اور ایسی عادت سیکھو کہ ہمیشہ کامیاب رہو۔

۱۲۔ اپنے آپکو ٹھوٹے رہو اور اگر اپنے آپ میں کوئی کمزوری یا ذوق اسکو رفع کر کے کیلئے کوشش اور دعا جاری رکھو۔ تو یہ مستغفار سے کام لو۔

مسلم - ارات کو سونے وقت اپنا جائزہ لو کہ دل بھر میں جو دینی و دنیاوی کام کئے ہیں آیا کوئی مستی یا غفلت تو نہیں ہوئی۔ اگر غفلت ہوئی ہو تو کل کیسے یہی تیار ہی کر کہ غفلت نہ ہونے پائے وَلَقَدْ نَظَرْنَا فَمَا قَدْ رُمْتُ بَعْدَ سَابِقَةِ غَفْلَتِ كَيْفَ اسْتَغْفَارُ بِرُحُوصَةٍ

۱۴۔ "وصیت الرسول" روزانہ پڑھتے رہو اور اس پر عمل کرو۔
 ۱۵۔ سہینچ بولو۔ قولاً فعلاً، اشارۃ و کنایۃ کسی دوسرے

سے وہ سلوک نہ کرو جو تمہیں بُرا معلوم ہو۔ دوسرے کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو جیسا سلوک تم اپنے خود دوسروں سے چاہتے ہو۔

۱۶۔ بُری صحبت سے بچو۔ حقہ نوشی و سگریٹ نوشی سے بچو۔

۱۷۔ وقت کی قدر کرو۔ گپ اور لغویات میں وقت ضائع نہ کرو۔
واللہ اعلم بالصواب

آپس میں جھگڑتے تھے کہ کیا کروں نہ تمہاری ہوا
جلے گی اور لوگوں کی نظروں میں ذلیل ہو جاؤ گے فساد کی کچھ

از افضل بن جون مشه ۱۹۲۰

وصیۃ الرسول خیر می باشد که صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ فرمائیں

حضرت مہدیؑ کے راجہداشتی اور اتحادی تعلیم دی اور محبت و اخوت کو پیدا کیا کہ غیر مذاہب کے بانیوں کی توقیر کر دے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا مَّا يَرَى الْغَنِيُّ مِنْ أَمْوَالِهِمْ غِنًى زَالِيًّا ۖ ذَرْوُهَا وَلَا حِسَابَ ۚ

وَصِيَّةُ الرَّسُولِ

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برادر

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں جبکہ آپ کی وفات قریب آگئی بطور وصیت سب مسلمانوں کو حج کر کے فرمایا:-
 "اِنَّ حَرَّمَ مَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ كَيْفِ مَكْمُ
 هَذَا اِنْ شِئْتُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فَلْيَبْلُغُوا الشَّاهِدَ الْعَامَّ"

اس شہر میں اس مہینہ میں اس دن کو اللہ تعالیٰ نے جو حفاظت بخشی ہے (یہ حج کے ایام کی بات ہے) وہی ہمتاری جانوں اور تمہارے مالوں اور عزتوں کو اللہ تعالیٰ نے حفاظت بخشی ہے یعنی جس طرح حج کے مہینہ اور حج کے وقت کو اللہ تعالیٰ نے ہر طرح پر امن بنایا ہے سی طرح مومن کی جان اور مال اور عزت کی سب حفاظت کرنی چاہئے جو اپنے بھائی کی جان مال اور عزت کو نقصان پہنچاتا ہے گویا وہ ایسا ہی ہے جیسے حج کے ایام اور مقامات کی بے حرمتی کرنا۔ لا پھر آپؐ دوم تہ فرمایا کہ جو یہ حدیث سنئے گے دوسروں تک پہنچائے میں اس حکم کے ماتحت یہ حدیث آپ تک پہنچانا ہوں۔ لکھ چاہئے کہ اس حکم کے ماتحت آپؐ کے دوسرے بھائیوں تک مناسب تہذیب یہ حدیث پہنچا دیں اور سمجھا دیں کہ ہر شخص جو یہ حدیث سنئے اسے حکم ہے کہ وہ آگے دوسرے مسلمان بھائی تک اسے پہنچاتا جائے والسلام خاکسار احمد رضا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

ولولہ احمدیت

حیف ہے دنیا سے دیں کام تہہ برتر نہ ہو
 فکر دیں میں احمدی کیونکر چشم تر نہ ہو
 کیا کہے گی روح احمد گر عمل اس پر نہ ہو
 نقد جان و دل لٹا دینا تمہیں دو بھر نہ ہو
 دین احمد کا جو چرچا خلق میں گھر گھر نہ ہو
 پھر تعجب ہے کہ فردا آج سے بہتر نہ ہو
 ہو تمہاری فکر دنیا میں کوئی کافر نہ ہو
 سرخروئی کے عوض بے آبروئی سر نہ ہو
 میرا ذمہ ہے اگر بیمار دل جاں بر نہ ہو
 تجھ سے سب بہتر ہیں بس آپؐ سو تو باہر نہ ہو

احمدی وہ ہے کہ جس کی آنکھ دنیا پر نہ ہو
 ہو اگر غیر احمدی کو یا تم دُنیا سے دُور
 مجھائیو! احمد نے جو تعلیم دی تھی آپؐ کو
 ہم تو جب جائیں گے پیار و احمدیت آپؐ کی
 روٹھنے کی وجہ ہو گی آپؐ سے ہو گی تو یہ
 جل احمد جو شحق دکھلا گئے بن کر امام
 کفر تو اس فکر میں ہے نام ایمان کا مٹے
 وقت ہے اب لاج رکھ لو احمد مرسل کی تم
 قادیان دارالامان میں آنا جانا گر رہے
 تاقب گستاخ روک اپنی زباں اپنا قلم!

لے پہل بشر بھی بفرمان رسول اکرمؐ واتباع امام الوقتؒ خریداران احمدی خیر فرمائیے کو یہ حدیث مہینہ ہر ماہ ہے

سوانح عمری حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰؑ آج سے تقریباً ۲۰۰۰ سال قبل سرزمین کنعان میں جسکو فلسطین بھی کہتے ہیں ایک گاؤں بیت اللحم میں حضرت مریمؑ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ ہم مسلمانوں اور عیسائیوں میں متفق علیہ عقیدہ ہے کہ وہ بہن باپ قدرت الہی سے تولد ہوئے۔ جب آپ حضرت مریمؑ کے بطن میں تھے تو علماء یہود نے آپ کی والدہ کا نکاح اس کے قریبی رشتہ دار یوسف نجار سے کیا جو خاندان یہود واہ بن یعقوب علیہ السلام سے تھا۔ خود حضرت مریمؑ لاوی بن حضرت یعقوب علیہ السلام سے تھیں جسکی اولاد میں حضرت یارون اور قمران مجید میں "اخت یارون" اور نبی عمرانؑ کہا گیا ہے۔ حضرت مریمؑ کی والدہ نے اس کو بطن میں ہی یہیکل کی نذر کر دیا تھا اور پیدائش کے بعد کابنان یہیکل کے سپرد ہوئی۔ قریہ اندازی سے وہ حضرت زکریاؑ بن ایساہ لاوی کا ہنس کے حصہ میں آئی اور وہ حضرت مریمؑ کا کفیل اور نگران ہوا۔ حضرت زکریاؑ کی زوجہ آتش حضرت مریمؑ کی خالہ زاد بہن تھی اور حضرت یحییٰؑ یا یحنا بتسمیہ نے والدہ لکی والدہ تھی حضرت یحییٰؑ حضرت عیسیٰؑ سے عمر میں صرف ۶ ماہ بڑھتے تھے جس وقت حضرت عیسیٰؑ حضرت یحییٰؑ تولد ہوئے اس وقت اطالیہ کے شہر روم میں قیصر گتسزنبیت کا تخت و تاج تھا اور ۳۳ برس کی عمر میں آپ کو مقام نبوت پر فائز کیا گیا اس وقت وہ قیصر طریاس تھا اور اسکو تخت نشین ہوئے پندرہ سال برس تھا قیصر گتسزنبیت کے زمانہ سے گلیل کا رومی حاکم یہودیس تھا اور آپ کے زمانہ نبوت میں یہود کا حاکم پتیس ہلاطوس تھا اور گلیل میں بدستور یہودیس موجود تھا۔ اس زمانہ میں کنعان تین صوبوں میں منقسم تھا۔ گلیل

سامریہ اور یہودیہ۔ ناصروہ کا گاؤں جس کی نسبت یہ حضرت عیسیٰؑ ناصری کہلاتے ہیں گلیل میں تھا اور بیت اللحم اور بیت المقدس یا یہیکل یہودیہ میں تھے انجیل منی کہتی ہے کہ کہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کے بعد ان کو مصر کی طرف لیجا گیا اور انجیل جہاں مسیح کہتی ہے کہ وہ بنارس میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے ہندوستان لائے گئے تھے۔ یہ آخری انجیل نوٹوڈج رومی سیاح کو نہر حص علاقہ تبت میں ایک بدھ مت کے مندر سے ملی جس کا اردو ترجمہ فاضی سراج الدین وکیل راولپنڈی نے شائع کیا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ پیدائش کے بعد دو تین سال مصر میں رہے ہوں اور پھر ناصروہ میں اور بلوغت کے بعد ہندوستان میں بغرض تعلیم آئے ہوں مگر جس وقت ان کی عمر بارہ برس کے قریب تھی تو ان کی والدہ اور ان کا پتندریوسف نجار دو نوہ سال پر عید فصح پر بیت المقدس آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ وہاں کے عالموں کے ساتھ معارف تورات پر وہ تقریر کی قبول ہوئے تو قادیان عالم ذنگ رہ گئے تھے جب آپ کی عمر تیس برس کی ہوئی تو آپ نے حضرت یحییٰؑ کے ہاتھ پر اپنے گناہوں کو توبہ کر کے پشیمہ پایا یا بیعت کی اور اس کے بعد آپ پر کشتوف، روڈیا اور المامات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس زمانہ میں یروشلم کے سوار کاہن تھا اور کیتفل تھے۔ اس وقت یہود رومی گورنمنٹ کے اسی طرح ماتحت تھے جس طرح آج ہندوستان کے مسلمان گورنمنٹ برطانیہ کے ماتحت ہیں کہتے ہیں کہ اس وقت کے یہود بھی اسی طرح ایک

حضرت عیسیٰؑ نے خاندان الہیہ کو ایک بدھ مت کے پتندریوسف نجار دو نوہ سال پر عید فصح پر بیت المقدس آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ وہاں کے عالموں کے ساتھ معارف تورات پر وہ تقریر کی قبول ہوئے تو قادیان عالم ذنگ رہ گئے تھے جب آپ کی عمر تیس برس کی ہوئی تو آپ نے حضرت یحییٰؑ کے ہاتھ پر اپنے گناہوں کو توبہ کر کے پشیمہ پایا یا بیعت کی اور اس کے بعد آپ پر کشتوف، روڈیا اور المامات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس زمانہ میں یروشلم کے سوار کاہن تھا اور کیتفل تھے۔ اس وقت یہود رومی گورنمنٹ کے اسی طرح ماتحت تھے جس طرح آج ہندوستان کے مسلمان گورنمنٹ برطانیہ کے ماتحت ہیں کہتے ہیں کہ اس وقت کے یہود بھی اسی طرح ایک

نماز صفوں کی درستی

حدیث مسلم میں آتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفوں کو اس طرح سیدھا کیا کرتے گویا ان کے ساتھ تیر سیدھے کئے جاتے ہیں۔ ایک ان اپنے فرمایا اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت ڈال دیگا۔ اسی طرح الش بن مالک رضی سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی صفیں درست کیا کرو۔ کیونکہ صفوں کی درستی نماز کے کمال کے لئے ضروری ہے۔ اسی طرح ابو سعید رضی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے کندھوں پر ہاتھ بھرنے اور فرماتے۔ برابر ہو جاؤ اور جدا جدا امت رہو اور تمہارے دل جدا جدا ہو جائیں گے۔ چاہئے کہ تم میں سے سمجھ دار لوگ میرے نزدیک کھڑے ہوں پھر جو ان سے قریب ہوں پھر جو ان سے قریب ہوں۔ اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صفوں کو سیدھا کرو اور کندھوں کو برابر رکھو اور جو جبکہ صف کے درمیان خالی ہو اسکو بند کر دو۔ ان احادیث سے کس قدر تاکید کی حکم ہے چاہئے کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو پیش نظر رکھیں اور ہمیشہ درستی کا خیال رکھیں۔ پلشتر

میرج موعود کے منتظر تھے کہ وہ ان کو کفار کی اطاعت سے باز رہے جہاں دھڑا کر بادشاہت دلائیگا جس طرح کونج مسلمان منتظر ہیں۔ حضرت عیسیٰ نے کہا کہ وہ آئے والا موعود ہیں ہی ہوں اور تمہیں بادشاہت دلاؤں گا۔ آپ پر انھاری ایمان لائے اور کچھ خوش عقیدہ لوگ بھی تھے۔ پطرس ان میں سے بڑا تھا۔ آپ نے تین سال تبلیغ کی مگر کامیابی نہ ہوئی علماء یہود فریسی اور صدوقی آپ کے سخت مخالف تھے۔ آپ کو زندہ کیا گیا اور سردار کاہن کیفانے میرج موعود ہونے کے سبب فتویٰ کفر دیا اور مرنے قرار دیکر واجب القتل ہونے کا حکم دیدیا۔ پہلا طوس کی عدالت میں قیصر سے بغاوت اور خود سعی بادشاہت یہود کا جرم ثابت کیا اور بتا کی سزا موت قرار دیکر صلیب پر چڑھوایا۔ جب کے دن ۶ بجے سے ۹ بجے تک صلیب پر رہا اور بے ہوش اتارا گیا۔ اسکی کوئی ہڈی توڑی نہ گئی پہلا طوس کی اجازت سے یوسف آرمینیا نے اسکو ایک سردار میں رکھا حکیم قدمیس نے مریم عیسیٰ تیار کی ساس کے زخم قدمسے اچھے ہوئے۔ ہوش آیا۔ باغبان کا لباس بدلایا تیسرے دن قبر سے نکل کر وہابیوں سے ملاقاتیں کیں۔ وہ اور اس کی ماں شام سے ہجرت کر کے براہ عراق امیران افغانستان و پشاور کشمیر چلا گیا۔ کشمیر دراصل کشمیر ہے یعنی ماہ کشمیر (ملک شام) یہاں وہ ۸ سال زندہ رہے۔ تواریخ افغانہ وغیرہ سے ثابت ہے افغان اور کشمیری گذشتہ ہی اسرائیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۱۲ سال بتائی چنانچہ سرنگر محمد غانیابن حضرت عیسیٰ کی قبر موجود۔ کوئی اسکو یوسف کوئی عیسیٰ بنی کوئی شہزادہ بنی کہتا ہے لہذا حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وفات پاگو۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون

عن محمد بن علی باقر قال لکنہذا آیت فی کتابنا من خلق السموات والارض ینکسف القمر والارواح الیہ یرجعون (۲۲)

۴ مرقومہ :-
جناب قاضی محمد یوسف صاحب دار فنی ازبشاو

حضرت میرج موعود نے مسئلہ نبوت پر بحث فرماتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو دوبارہ فرمایا کہ آپ کی قوت قدسیہ نے ماتحت امتی نبی ہو سکتے ہیں :-

۱۲	۲۹	۱۸	۱۱	۱۸	۶	۲	۱	بدره
۱۸	۳۰	۱۹	۱۲	۱۹	۲	۳	۲	جمرات
۱۹	۳۱	۲۰	۱۳	۲۰	۳	۴	۳	جمعه
۲۰	۳۲	۲۱	۱۴	۲۱	۴	۵	۴	بفقه
۲۱	۳۳	۲۲	۱۵	۲۲	۵	۶	۵	الوار
۲۲	۳۴	۲۳	۱۶	۲۳	۶	۷	۶	پیر
۲۳	۳۵	۲۴	۱۷	۲۴	۷	۸	۷	منگل
۲۴	۳۶	۲۵	۱۸	۲۵	۸	۹	۸	بدره
۲۵	۳۷	۲۶	۱۹	۲۶	۹	۱۰	۹	جمرات
۲۶	۳۸	۲۷	۲۰	۲۷	۱۰	۱۱	۱۰	جمعه
۲۷	۳۹	۲۸	۲۱	۲۸	۱۱	۱۲	۱۱	بفقه
۲۸	۴۰	۲۹	۲۲	۲۹	۱۲	۱۳	۱۲	الوار
۲۹	۴۱	۳۰	۲۳	۳۰	۱۳	۱۴	۱۳	پیر
۳۰	۴۲	۳۱	۲۴	۳۱	۱۴	۱۵	۱۴	منگل
۳۱	۴۳	۳۲	۲۵	۳۲	۱۵	۱۶	۱۵	بدره
۳۲	۴۴	۳۳	۲۶	۳۳	۱۶	۱۷	۱۶	جمرات
۳۳	۴۵	۳۴	۲۷	۳۴	۱۷	۱۸	۱۷	جمعه
۳۴	۴۶	۳۵	۲۸	۳۵	۱۸	۱۹	۱۸	بفقه
۳۵	۴۷	۳۶	۲۹	۳۶	۱۹	۲۰	۱۹	الوار
۳۶	۴۸	۳۷	۳۰	۳۷	۲۰	۲۱	۲۰	پیر
۳۷	۴۹	۳۸	۳۱	۳۸	۲۱	۲۲	۲۱	منگل
۳۸	۵۰	۳۹	۳۲	۳۹	۲۲	۲۳	۲۲	بدره
۳۹	۵۱	۴۰	۳۳	۴۰	۲۳	۲۴	۲۳	جمرات
۴۰	۵۲	۴۱	۳۴	۴۱	۲۴	۲۵	۲۴	جمعه
۴۱	۵۳	۴۲	۳۵	۴۲	۲۵	۲۶	۲۵	بفقه
۴۲	۵۴	۴۳	۳۶	۴۳	۲۶	۲۷	۲۶	الوار
۴۳	۵۵	۴۴	۳۷	۴۴	۲۷	۲۸	۲۷	پیر
۴۴	۵۶	۴۵	۳۸	۴۵	۲۸	۲۹	۲۸	منگل
۴۵	۵۷	۴۶	۳۹	۴۶	۲۹	۳۰	۲۹	بدره
۴۶	۵۸	۴۷	۴۰	۴۷	۳۰	۳۱	۳۰	جمرات
۴۷	۵۹	۴۸	۴۱	۴۸	۳۱	۳۲	۳۱	جمعه

ہجری شمسی مہینوں کے نام اور وجہ التسمیہ

صلح : بمقابل جنوری جنوری میں کفار مکہ کی تہذیب کے تمام پر صلح
کا معاہدہ ہوا تھا : تب صلح : بمقابل فروری : آنحضرت صلح
فروری میں بادشاہوں کو تبلیغ خطوط لکھے اور ان کو اسلام کی دعوت دی
اما : بمقابل مارچ : مارچ میں حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضرت صلح
نے اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری جانوں تمہارے مالوں تمہاری عزت
آبرو کو ایسی ہی حرمت بخش دی ہے جیسی کہ اس نے حج کے دن کو حج کے مہینہ کو
اور حج کے مقام کو حج کی حرمت عطا فرمائی : مشہدات : بمقابل اپریل اپریل
میں دشمنان اسلام نے دھوکا دے دیا ہی کام لیکر آنحضرت صلح کی درخواست کی کہ
ہمیں میں اسلام سکھانے کے لئے مصلح بھیجے جائیں چنانچہ ابابکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مال
بلکہ سید دی و شہید کر دیا اور ایک مہینہ میں دوبارہ ایسی غلامی کی : ہجرت : بمقابل
مئی مئی میں آنحضرت صلح نے مکہ سے مدینہ طیبہ کو ہجرت فرمائی : احسان
بمقابل جون : اس مہینہ میں آنحضرت صلح نے حاتم طائی کے قیدی بننے کے اسیر کی
ازراہ کم و احسان آزادی بخشی : یوسف : بمقابل جولائی : اس مہینہ میں غزوہ ذات النطاقین
ہوا تھا ہمیں سفر کی شدت سواری کی کمی کے باعث صحابہ کو پیدل چلنا پڑا جس سے
پاؤں پھلنی ہوئے صحابہ نے حقائق عادت طور پر اپنے صدق و وفا و تسلیم و رضا کا نمونہ
دکھایا تھا : ظہور : بمقابل اگست : اس مہینہ میں جنگ یتیم کے سلسلہ میں آنحضرت
صلح کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ نے بیرون عرب میں اسلام کی اشاعت اور فطوح و غلبہ کی بنیاد
رکھوائی : پنہونگ : بمقابل ستمبر ستمبر میں جنگ تبوک کے موقع پر صحابہ نے اپنے
انحلاص کا مختلف صورتوں میں نمونہ اور جوہر ایمان دکھایا : احسان : بمقابل اکتوبر اکتوبر میں
آنحضرت صلح نے صحابہ کو پیدل کیلئے عاجز اور ایک کیلئے انصاری کے درمیان خاص پر اخوت کا
تعلق قائم فرمایا : نبوت : بمقابل نومبر میں آنحضرت صلح کو اللہ تعالیٰ نے منصفیت و راست
منجشا : بمقابل دسمبر دسمبر میں آنحضرت صلح نے فتح مکہ کے موقع پر اپنے
خونخوار دشمنوں کو اعلان معافی عطا فرمایا :

علامہ تہجدی کتاب غائبہ، المصنوعہ دیکھ کر فرماتے ہیں کہ محمدی علیہ السلام میں بزرگوار کی طرح خزانہ وحی سے مبرا ہر ذری طور پر پیش رفت مالا ہے۔

ارشاد المسیح الموعود

اقتباس از اربعین ہر چہ ہر حصہ

(۱) تمام نیکیوں کا سرزمین ہے: (۲) دروگو کو اللہ تعالیٰ اسی جہان میں ملزم اور شرمسار کر دیتا ہے (۳) شہادت کی محبت بانی سے صریح ہے ایمانی کی کوتاہی ہے (۴) انسان کیلئے محض ایک کثیر اور شکر کیا محض ایک مضاعفہ (۵) خدا کے ساموین کے آئے کیلئے بھی موسم ہوتا ہے اس اوجہ کیلئے بھی (۶) صادقوں کی یہی نشانی ہے کہ انجام انہی کا ہوتا ہے (۷) خدا پر افسر اگر ناپید لوگوں کا کام ہے (۸) نکل مرو اور عورت کا باہم معاہدہ ہے پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں غایا نہ ہو (۹) نہایت بد خدا کے نزدیک ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرے (۱۰) جب کو خلع ہو تو اسے اسکو ایک گندے ترن کی طرح جلالت توڑو (۱۱) تم اس سفر خانہ میں چند روز کیلئے ہو (۱۲) تم بھی کسی سال اپنے دوست کو دہرے جدائی دے جاؤ گے سو ہوشیار رہو (۱۳) تم میں مخلوق کیلئے عام ہمدردی ہو اور کوئی بھیل اور دھوکا متاری طبیعت میں ہو (۱۴) عاشق اور محبت نے کیلئے فروتنی لازم ہے (۱۵) اپنے ہر ایک بیجا جوش پر موت وار کرو (۱۶) خدا کے کلام پر ہنسی نہ کرو۔ پہاڑ ٹل جاتے ہیں۔ مریا خشک ہو سکتے ہیں میوم بدل جاتے ہیں مگر خدا کا کلام نہیں بدلتا جب تک کہ نہ ہو (۱۷) کوئی زمین پر زمینیں سکتا جب تک کہ آسمان پر نہ مل جائے (۱۸) آسمان پر دیکھنے والوں کو ایک راہی برابر غم نہیں ہوتا:

اپنی عمر کا حساب

چاہئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے ہیں لائق و متول اور شہد و رول کی یاد کریں انہیں میں سو ٹکڑے چھ لگوں کی صحت کے ایام یعنی غفلت میں گزر جاتے ہیں ایسی کوشش کرنی چاہئے کہ خوف الہی دل پر غالب ہے جبکہ انسان طول ال کو چھوڑ کر اپنے پر موت وارد نہ کرنے تک اس غفلت و زمین ہوتی چاہئے کہ انسان دعا کرتا ہے مہاشنک خدا پر فضل کو تو نہ ملے جو نیوہ یا بندہ مگر صوفی (۱) حکم جلدہ نمبر ۱۹۔

۱۹	۲۸	۱۹	۱۲	۲۰	۱	۳	۱	مسل
۲۰	۲۹	۲۰	۱۳	۲۱	۲	۴	۲	بدھ
۲۱	۳۰	۲۱	۱۴	۲۲	۳	۵	۳	جمرات
۲۲	۳۱	۲۲	۱۵	۲۳	۴	۶	۴	جمعہ
۲۳	۳۲	۲۳	۱۶	۲۴	۵	۷	۵	ہفتہ
۲۴	۳۳	۲۴	۱۷	۲۵	۶	۸	۶	اتوار
۲۵	۳۴	۲۵	۱۸	۲۶	۷	۹	۷	پیر
۲۶	۳۵	۲۶	۱۹	۲۷	۸	۱۰	۸	منگل
۲۷	۳۶	۲۷	۲۰	۲۸	۹	۱۱	۹	بدھ
۲۸	۳۷	۲۸	۲۱	۲۹	۱۰	۱۲	۱۰	جمرات
۲۹	۳۸	۲۹	۲۲	۳۰	۱۱	۱۳	۱۱	جمعہ
۳۰	۳۹	۳۰	۲۳	۳۱	۱۲	۱۴	۱۲	ہفتہ
۳۱	۴۰	۳۱	۲۴	۳۲	۱۳	۱۵	۱۳	اتوار
۳۲	۴۱	۳۲	۲۵	۳۳	۱۴	۱۶	۱۴	پیر
۳۳	۴۲	۳۳	۲۶	۳۴	۱۵	۱۷	۱۵	منگل
۳۴	۴۳	۳۴	۲۷	۳۵	۱۶	۱۸	۱۶	بدھ
۳۵	۴۴	۳۵	۲۸	۳۶	۱۷	۱۹	۱۷	جمرات
۳۶	۴۵	۳۶	۲۹	۳۷	۱۸	۲۰	۱۸	جمعہ
۳۷	۴۶	۳۷	۳۰	۳۸	۱۹	۲۱	۱۹	ہفتہ
۳۸	۴۷	۳۸	۳۱	۳۹	۲۰	۲۲	۲۰	اتوار
۳۹	۴۸	۳۹	۳۲	۴۰	۲۱	۲۳	۲۱	پیر
۴۰	۴۹	۴۰	۳۳	۴۱	۲۲	۲۴	۲۲	منگل
۴۱	۵۰	۴۱	۳۴	۴۲	۲۳	۲۵	۲۳	بدھ
۴۲	۵۱	۴۲	۳۵	۴۳	۲۴	۲۶	۲۴	جمرات
۴۳	۵۲	۴۳	۳۶	۴۴	۲۵	۲۷	۲۵	جمعہ
۴۴	۵۳	۴۴	۳۷	۴۵	۲۶	۲۸	۲۶	ہفتہ
۴۵	۵۴	۴۵	۳۸	۴۶	۲۷	۲۹	۲۷	اتوار
۴۶	۵۵	۴۶	۳۹	۴۷	۲۸	۳۰	۲۸	پیر
۴۷	۵۶	۴۷	۴۰	۴۸	۲۹	۳۱	۲۹	منگل
۴۸	۵۷	۴۸	۴۱	۴۹	۳۰	۳۲	۳۰	بدھ
۴۹	۵۸	۴۹	۴۲	۵۰	۳۱	۳۳	۳۱	جمرات
۵۰	۵۹	۵۰	۴۳	۵۱	۳۲	۳۴	۳۲	جمعہ
۵۱	۶۰	۵۱	۴۴	۵۲	۳۳	۳۵	۳۳	ہفتہ
۵۲	۶۱	۵۲	۴۵	۵۳	۳۴	۳۶	۳۴	اتوار
۵۳	۶۲	۵۳	۴۶	۵۴	۳۵	۳۷	۳۵	پیر
۵۴	۶۳	۵۴	۴۷	۵۵	۳۶	۳۸	۳۶	منگل
۵۵	۶۴	۵۵	۴۸	۵۶	۳۷	۳۹	۳۷	بدھ
۵۶	۶۵	۵۶	۴۹	۵۷	۳۸	۴۰	۳۸	جمرات
۵۷	۶۶	۵۷	۵۰	۵۸	۳۹	۴۱	۳۹	جمعہ
۵۸	۶۷	۵۸	۵۱	۵۹	۴۰	۴۲	۴۰	ہفتہ
۵۹	۶۸	۵۹	۵۲	۶۰	۴۱	۴۳	۴۱	اتوار
۶۰	۶۹	۶۰	۵۳	۶۱	۴۲	۴۴	۴۲	پیر
۶۱	۷۰	۶۱	۵۴	۶۲	۴۳	۴۵	۴۳	منگل
۶۲	۷۱	۶۲	۵۵	۶۳	۴۴	۴۶	۴۴	بدھ
۶۳	۷۲	۶۳	۵۶	۶۴	۴۵	۴۷	۴۵	جمرات
۶۴	۷۳	۶۴	۵۷	۶۵	۴۶	۴۸	۴۶	جمعہ
۶۵	۷۴	۶۵	۵۸	۶۶	۴۷	۴۹	۴۷	ہفتہ
۶۶	۷۵	۶۶	۵۹	۶۷	۴۸	۵۰	۴۸	اتوار
۶۷	۷۶	۶۷	۶۰	۶۸	۴۹	۵۱	۴۹	پیر
۶۸	۷۷	۶۸	۶۱	۶۹	۵۰	۵۲	۵۰	منگل
۶۹	۷۸	۶۹	۶۲	۷۰	۵۱	۵۳	۵۱	بدھ
۷۰	۷۹	۷۰	۶۳	۷۱	۵۲	۵۴	۵۲	جمرات
۷۱	۸۰	۷۱	۶۴	۷۲	۵۳	۵۵	۵۳	جمعہ
۷۲	۸۱	۷۲	۶۵	۷۳	۵۴	۵۶	۵۴	ہفتہ
۷۳	۸۲	۷۳	۶۶	۷۴	۵۵	۵۷	۵۵	اتوار
۷۴	۸۳	۷۴	۶۷	۷۵	۵۶	۵۸	۵۶	پیر
۷۵	۸۴	۷۵	۶۸	۷۶	۵۷	۵۹	۵۷	منگل
۷۶	۸۵	۷۶	۶۹	۷۷	۵۸	۶۰	۵۸	بدھ
۷۷	۸۶	۷۷	۷۰	۷۸	۵۹	۶۱	۵۹	جمرات
۷۸	۸۷	۷۸	۷۱	۷۹	۶۰	۶۲	۶۰	جمعہ
۷۹	۸۸	۷۹	۷۲	۸۰	۶۱	۶۳	۶۱	ہفتہ
۸۰	۸۹	۸۰	۷۳	۸۱	۶۲	۶۴	۶۲	اتوار
۸۱	۹۰	۸۱	۷۴	۸۲	۶۳	۶۵	۶۳	پیر
۸۲	۹۱	۸۲	۷۵	۸۳	۶۴	۶۶	۶۴	منگل
۸۳	۹۲	۸۳	۷۶	۸۴	۶۵	۶۷	۶۵	بدھ
۸۴	۹۳	۸۴	۷۷	۸۵	۶۶	۶۸	۶۶	جمرات
۸۵	۹۴	۸۵	۷۸	۸۶	۶۷	۶۹	۶۷	جمعہ
۸۶	۹۵	۸۶	۷۹	۸۷	۶۸	۷۰	۶۸	ہفتہ
۸۷	۹۶	۸۷	۸۰	۸۸	۶۹	۷۱	۶۹	اتوار
۸۸	۹۷	۸۸	۸۱	۸۹	۷۰	۷۲	۷۰	پیر
۸۹	۹۸	۸۹	۸۲	۹۰	۷۱	۷۳	۷۱	منگل
۹۰	۹۹	۹۰	۸۳	۹۱	۷۲	۷۴	۷۲	بدھ
۹۱	۱۰۰	۹۱	۸۴	۹۲	۷۳	۷۵	۷۳	جمرات
۹۲	۱۰۱	۹۲	۸۵	۹۳	۷۴	۷۶	۷۴	جمعہ
۹۳	۱۰۲	۹۳	۸۶	۹۴	۷۵	۷۷	۷۵	ہفتہ
۹۴	۱۰۳	۹۴	۸۷	۹۵	۷۶	۷۸	۷۶	اتوار
۹۵	۱۰۴	۹۵	۸۸	۹۶	۷۷	۷۹	۷۷	پیر
۹۶	۱۰۵	۹۶	۸۹	۹۷	۷۸	۸۰	۷۸	منگل
۹۷	۱۰۶	۹۷	۹۰	۹۸	۷۹	۸۱	۷۹	بدھ
۹۸	۱۰۷	۹۸	۹۱	۹۹	۸۰	۸۲	۸۰	جمرات
۹۹	۱۰۸	۹۹	۹۲	۱۰۰	۸۱	۸۳	۸۱	جمعہ
۱۰۰	۱۰۹	۱۰۰	۹۳	۱۰۱	۸۲	۸۴	۸۲	ہفتہ
۱۰۱	۱۱۰	۱۰۱	۹۴	۱۰۲	۸۳	۸۵	۸۳	اتوار
۱۰۲	۱۱۱	۱۰۲	۹۵	۱۰۳	۸۴	۸۶	۸۴	پیر
۱۰۳	۱۱۲	۱۰۳	۹۶	۱۰۴	۸۵	۸۷	۸۵	منگل
۱۰۴	۱۱۳	۱۰۴	۹۷	۱۰۵	۸۶	۸۸	۸۶	بدھ
۱۰۵	۱۱۴	۱۰۵	۹۸	۱۰۶	۸۷	۸۹	۸۷	جمرات
۱۰۶	۱۱۵	۱۰۶	۹۹	۱۰۷	۸۸	۹۰	۸۸	جمعہ
۱۰۷	۱۱۶	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۸	۸۹	۹۱	۸۹	ہفتہ
۱۰۸	۱۱۷	۱۰۸	۱۰۱	۱۰۹	۹۰	۹۲	۹۰	اتوار
۱۰۹	۱۱۸	۱۰۹	۱۰۲	۱۱۰	۹۱	۹۳	۹۱	پیر
۱۱۰	۱۱۹	۱۱۰	۱۰۳	۱۱۱	۹۲	۹۴	۹۲	منگل
۱۱۱	۱۲۰	۱۱۱	۱۰۴	۱۱۲	۹۳	۹۵	۹۳	بدھ
۱۱۲	۱۲۱	۱۱۲	۱۰۵	۱۱۳	۹۴	۹۶	۹۴	جمرات
۱۱۳	۱۲۲	۱۱۳	۱۰۶	۱۱۴	۹۵	۹۷	۹۵	جمعہ
۱۱۴	۱۲۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۱۵	۹۶	۹۸	۹۶	ہفتہ
۱۱۵	۱۲۴	۱۱۵	۱۰۸	۱۱۶	۹۷	۹۹	۹۷	اتوار
۱۱۶	۱۲۵	۱۱۶	۱۰۹	۱۱۷	۹۸	۱۰۰	۹۸	پیر
۱۱۷	۱۲۶	۱۱۷	۱۱۰	۱۱۸	۹۹	۱۰۱	۹۹	منگل
۱۱۸	۱۲۷	۱۱۸	۱۱۱	۱۱۹	۱۰۰	۱۰۲	۱۰۰	بدھ
۱۱۹	۱۲۸	۱۱۹	۱۱۲	۱۲۰	۱۰۱	۱۰۳	۱۰۱	جمرات
۱۲۰	۱۲۹	۱۲۰	۱۱۳	۱۲۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۲	جمعہ
۱۲۱	۱۳۰	۱۲۱	۱۱۴	۱۲۲	۱۰۳	۱۰۵	۱۰۳	ہفتہ
۱۲۲	۱۳۱	۱۲۲	۱۱۵	۱۲۳	۱۰۴	۱۰۶	۱۰۴	اتوار
۱۲۳	۱۳۲	۱۲۳	۱۱۶	۱۲۴	۱۰۵	۱۰۷	۱۰۵	پیر
۱۲۴	۱۳۳	۱۲۴	۱۱۷	۱۲۵	۱۰۶	۱۰۸	۱۰۶	منگل
۱۲۵	۱۳۴	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۶	۱۰۷	۱۰۹	۱۰۷	بدھ
۱۲۶	۱۳۵	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۷	۱۰۸	۱۱۰	۱۰۸	جمرات
۱۲۷	۱۳۶	۱۲۷	۱۲۰	۱۲۸	۱۰۹	۱۱۱	۱۰۹	جمعہ
۱۲۸	۱۳۷	۱۲۸	۱۲۱	۱۲۹	۱۱۰	۱۱۲	۱۱۰	ہفتہ
۱۲۹	۱۳۸	۱۲۹	۱۲۲	۱۳۰	۱۱۱	۱۱۳	۱۱۱	اتوار
۱۳۰	۱۳۹	۱۳۰	۱۲۳	۱۳۱	۱۱۲	۱۱۴	۱۱۲	پیر
۱۳۱	۱۴۰	۱۳۱	۱۲۴	۱۳۲	۱۱۳	۱۱۵	۱۱۳	منگل
۱۳۲	۱۴۱	۱۳۲	۱۲۵	۱۳۳	۱۱۴	۱۱۶	۱۱۴	بدھ
۱۳۳	۱۴۲	۱۳۳	۱۲۶	۱۳۴	۱۱۵	۱۱۷	۱۱۵	جمرات
۱۳۴	۱۴۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۵	۱۱۶	۱۱۸	۱۱۶	جمعہ
۱۳۵	۱۴۴	۱۳۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۱۷	۱۱۹	۱۱۷	ہفتہ
۱۳۶	۱۴۵	۱۳۶	۱۲۹	۱۳۷	۱۱۸	۱۲۰	۱۱۸	اتوار
۱۳۷	۱۴۶	۱۳۷	۱۳۰	۱۳۸	۱۱۹	۱۲۱	۱۱۹	پیر
۱۳۸	۱۴۷	۱۳۸	۱۳۱	۱۳۹	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۰	منگل
۱۳۹	۱۴۸	۱۳۹	۱۳۲	۱۴۰	۱۲۱	۱۲۳	۱۲۱	بدھ
۱۴۰	۱۴۹	۱۴۰	۱۳۳	۱۴۱	۱۲۲	۱۲۴	۱۲۲	جمرات
۱۴۱	۱۵۰	۱۴۱	۱۳۴	۱۴۲	۱۲۳	۱۲۵	۱۲۳	جمعہ
۱۴۲	۱۵۱	۱۴۲	۱۳۵	۱۴۳	۱۲۴	۱۲۶	۱۲۴	ہفتہ
۱۴۳	۱۵۲	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۴	۱۲۵	۱۲۷	۱۲۵	اتوار
۱۴۴	۱۵۳	۱۴۴	۱۳۷	۱۴۵	۱۲۶	۱۲۸	۱۲۶	پیر
۱۴۵	۱۵۴	۱۴۵	۱۳۸	۱۴۶	۱۲۷	۱۲۹	۱۲۷	منگل
۱۴۶	۱۵۵	۱۴۶	۱۳۹	۱۴۷	۱۲۸	۱۳۰	۱۲۸	بدھ
۱۴۷	۱۵۶	۱۴۷	۱۴۰	۱۴۸	۱۲۹	۱۳۱	۱۲۹	جمرات
۱۴۸	۱۵۷	۱۴۸	۱۴۱	۱۴۹	۱۳۰	۱۳۲	۱۳۰	جمعہ
۱۴۹	۱۵۸	۱۴۹	۱۴۲	۱۵۰	۱۳۱	۱۳۳	۱۳۱	ہفتہ
۱۵۰	۱۵۹	۱۵۰	۱۴۳	۱۵۱	۱۳۲	۱۳۴	۱۳۲	اتوار
۱۵۱	۱۶۰	۱۵۱	۱۴۴	۱۵۲	۱۳۳	۱۳۵	۱۳۳	پیر
۱۵۲	۱۶۱	۱۵۲	۱۴۵	۱۵۳	۱۳۴	۱۳۶	۱۳۴	منگل
۱۵۳	۱۶۲	۱۵۳	۱۴۶	۱۵۴	۱۳۵	۱۳۷	۱۳۵	بدھ
۱۵۴	۱۶۳	۱۵۴	۱۴۷	۱۵۵	۱۳۶	۱۳۸	۱۳۶	جمرات
۱۵۵	۱۶۴	۱۵۵	۱۴۸	۱۵۶	۱۳۷	۱۳۹	۱۳۷	جمعہ
۱۵۶	۱۶۵	۱۵۶	۱۴۹	۱۵۷	۱۳۸	۱۴۰	۱۳۸	ہفتہ
۱۵۷	۱۶۶	۱۵۷	۱۵۰	۱۵۸	۱۳۹	۱۴۱	۱۳۹	اتوار
۱۵۸	۱۶۷							

۱۲ تیسرے بن لے میری جاں نہ تکی کیا خاک ہے ۔ ایسے جینے سے تو ہنتر مرے ہو جانا غبارِ مسیح موعودؑ

تواریخ

۱	۵	۱۹	۲۱	۲۶	۱۸
۲	۶	۲۰	۲۲	۲۸	۱۹
۳	۷	۲۱	۲۳	۲۹	۲۰
۴	۸	۲۲	۲۴	۳۰	۲۱
۵	۹	۲۳	۲۵	۳۱	۲۲
۶	۱۰	۲۴	۲۶	۳۲	۲۳
۷	۱۱	۲۵	۲۷	۳۳	۲۴
۸	۱۲	۲۶	۲۸	۳۴	۲۵
۹	۱۳	۲۷	۲۹	۳۵	۲۶
۱۰	۱۴	۲۸	۳۰	۳۶	۲۷
۱۱	۱۵	۲۹	۳۱	۳۷	۲۸
۱۲	۱۶	۳۰	۳۲	۳۸	۲۹
۱۳	۱۷	۳۱	۳۳	۳۹	۳۰
۱۴	۱۸	۳۲	۳۴	۴۰	۳۱
۱۵	۱۹	۳۳	۳۵	۴۱	۳۲
۱۶	۲۰	۳۴	۳۶	۴۲	۳۳
۱۷	۲۱	۳۵	۳۷	۴۳	۳۴
۱۸	۲۲	۳۶	۳۸	۴۴	۳۵
۱۹	۲۳	۳۷	۳۹	۴۵	۳۶
۲۰	۲۴	۳۸	۴۰	۴۶	۳۷
۲۱	۲۵	۳۹	۴۱	۴۷	۳۸
۲۲	۲۶	۴۰	۴۲	۴۸	۳۹
۲۳	۲۷	۴۱	۴۳	۴۹	۴۰
۲۴	۲۸	۴۲	۴۴	۵۰	۴۱
۲۵	۲۹	۴۳	۴۵	۵۱	۴۲
۲۶	۳۰	۴۴	۴۶	۵۲	۴۳
۲۷	۳۱	۴۵	۴۷	۵۳	۴۴
۲۸	۳۲	۴۶	۴۸	۵۴	۴۵
۲۹	۳۳	۴۷	۴۹	۵۵	۴۶
۳۰	۳۴	۴۸	۵۰	۵۶	۴۷
۳۱	۳۵	۴۹	۵۱	۵۷	۴۸
۳۲	۳۶	۵۰	۵۲	۵۸	۴۹
۳۳	۳۷	۵۱	۵۳	۵۹	۵۰
۳۴	۳۸	۵۲	۵۴	۶۰	۵۱
۳۵	۳۹	۵۳	۵۵	۶۱	۵۲
۳۶	۴۰	۵۴	۵۶	۶۲	۵۳
۳۷	۴۱	۵۵	۵۷	۶۳	۵۴
۳۸	۴۲	۵۶	۵۸	۶۴	۵۵
۳۹	۴۳	۵۷	۵۹	۶۵	۵۶
۴۰	۴۴	۵۸	۶۰	۶۶	۵۷
۴۱	۴۵	۵۹	۶۱	۶۷	۵۸
۴۲	۴۶	۶۰	۶۲	۶۸	۵۹
۴۳	۴۷	۶۱	۶۳	۶۹	۶۰
۴۴	۴۸	۶۲	۶۴	۷۰	۶۱
۴۵	۴۹	۶۳	۶۵	۷۱	۶۲
۴۶	۵۰	۶۴	۶۶	۷۲	۶۳
۴۷	۵۱	۶۵	۶۷	۷۳	۶۴
۴۸	۵۲	۶۶	۶۸	۷۴	۶۵
۴۹	۵۳	۶۷	۶۹	۷۵	۶۶
۵۰	۵۴	۶۸	۷۰	۷۶	۶۷
۵۱	۵۵	۶۹	۷۱	۷۷	۶۸
۵۲	۵۶	۷۰	۷۲	۷۸	۶۹
۵۳	۵۷	۷۱	۷۳	۷۹	۷۰
۵۴	۵۸	۷۲	۷۴	۸۰	۷۱
۵۵	۵۹	۷۳	۷۵	۸۱	۷۲
۵۶	۶۰	۷۴	۷۶	۸۲	۷۳
۵۷	۶۱	۷۵	۷۷	۸۳	۷۴
۵۸	۶۲	۷۶	۷۸	۸۴	۷۵
۵۹	۶۳	۷۷	۷۹	۸۵	۷۶
۶۰	۶۴	۷۸	۸۰	۸۶	۷۷
۶۱	۶۵	۷۹	۸۱	۸۷	۷۸
۶۲	۶۶	۸۰	۸۲	۸۸	۷۹
۶۳	۶۷	۸۱	۸۳	۸۹	۸۰
۶۴	۶۸	۸۲	۸۴	۹۰	۸۱
۶۵	۶۹	۸۳	۸۵	۹۱	۸۲
۶۶	۷۰	۸۴	۸۶	۹۲	۸۳
۶۷	۷۱	۸۵	۸۷	۹۳	۸۴
۶۸	۷۲	۸۶	۸۸	۹۴	۸۵
۶۹	۷۳	۸۷	۸۹	۹۵	۸۶
۷۰	۷۴	۸۸	۹۰	۹۶	۸۷
۷۱	۷۵	۸۹	۹۱	۹۷	۸۸
۷۲	۷۶	۹۰	۹۲	۹۸	۸۹
۷۳	۷۷	۹۱	۹۳	۹۹	۹۰
۷۴	۷۸	۹۲	۹۴	۱۰۰	۹۱
۷۵	۷۹	۹۳	۹۵	۱۰۱	۹۲
۷۶	۸۰	۹۴	۹۶	۱۰۲	۹۳
۷۷	۸۱	۹۵	۹۷	۱۰۳	۹۴
۷۸	۸۲	۹۶	۹۸	۱۰۴	۹۵
۷۹	۸۳	۹۷	۹۹	۱۰۵	۹۶
۸۰	۸۴	۹۸	۱۰۰	۱۰۶	۹۷
۸۱	۸۵	۹۹	۱۰۱	۱۰۷	۹۸
۸۲	۸۶	۱۰۰	۱۰۲	۱۰۸	۹۹
۸۳	۸۷	۱۰۱	۱۰۳	۱۰۹	۱۰۰
۸۴	۸۸	۱۰۲	۱۰۴	۱۱۰	۱۰۱
۸۵	۸۹	۱۰۳	۱۰۵	۱۱۱	۱۰۲
۸۶	۹۰	۱۰۴	۱۰۶	۱۱۲	۱۰۳
۸۷	۹۱	۱۰۵	۱۰۷	۱۱۳	۱۰۴
۸۸	۹۲	۱۰۶	۱۰۸	۱۱۴	۱۰۵
۸۹	۹۳	۱۰۷	۱۰۹	۱۱۵	۱۰۶
۹۰	۹۴	۱۰۸	۱۱۰	۱۱۶	۱۰۷
۹۱	۹۵	۱۰۹	۱۱۱	۱۱۷	۱۰۸
۹۲	۹۶	۱۱۰	۱۱۲	۱۱۸	۱۰۹
۹۳	۹۷	۱۱۱	۱۱۳	۱۱۹	۱۱۰
۹۴	۹۸	۱۱۲	۱۱۴	۱۲۰	۱۱۱
۹۵	۹۹	۱۱۳	۱۱۵	۱۲۱	۱۱۲
۹۶	۱۰۰	۱۱۴	۱۱۶	۱۲۲	۱۱۳
۹۷	۱۰۱	۱۱۵	۱۱۷	۱۲۳	۱۱۴
۹۸	۱۰۲	۱۱۶	۱۱۸	۱۲۴	۱۱۵
۹۹	۱۰۳	۱۱۷	۱۱۹	۱۲۵	۱۱۶
۱۰۰	۱۰۴	۱۱۸	۱۲۰	۱۲۶	۱۱۷
۱۰۱	۱۰۵	۱۱۹	۱۲۱	۱۲۷	۱۱۸
۱۰۲	۱۰۶	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۸	۱۱۹
۱۰۳	۱۰۷	۱۲۱	۱۲۳	۱۲۹	۱۲۰
۱۰۴	۱۰۸	۱۲۲	۱۲۴	۱۳۰	۱۲۱
۱۰۵	۱۰۹	۱۲۳	۱۲۵	۱۳۱	۱۲۲
۱۰۶	۱۱۰	۱۲۴	۱۲۶	۱۳۲	۱۲۳
۱۰۷	۱۱۱	۱۲۵	۱۲۷	۱۳۳	۱۲۴
۱۰۸	۱۱۲	۱۲۶	۱۲۸	۱۳۴	۱۲۵
۱۰۹	۱۱۳	۱۲۷	۱۲۹	۱۳۵	۱۲۶
۱۱۰	۱۱۴	۱۲۸	۱۳۰	۱۳۶	۱۲۷
۱۱۱	۱۱۵	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۷	۱۲۸
۱۱۲	۱۱۶	۱۳۰	۱۳۲	۱۳۸	۱۲۹
۱۱۳	۱۱۷	۱۳۱	۱۳۳	۱۳۹	۱۳۰
۱۱۴	۱۱۸	۱۳۲	۱۳۴	۱۴۰	۱۳۱
۱۱۵	۱۱۹	۱۳۳	۱۳۵	۱۴۱	۱۳۲
۱۱۶	۱۲۰	۱۳۴	۱۳۶	۱۴۲	۱۳۳
۱۱۷	۱۲۱	۱۳۵	۱۳۷	۱۴۳	۱۳۴
۱۱۸	۱۲۲	۱۳۶	۱۳۸	۱۴۴	۱۳۵
۱۱۹	۱۲۳	۱۳۷	۱۳۹	۱۴۵	۱۳۶
۱۲۰	۱۲۴	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۶	۱۳۷
۱۲۱	۱۲۵	۱۳۹	۱۴۱	۱۴۷	۱۳۸
۱۲۲	۱۲۶	۱۴۰	۱۴۲	۱۴۸	۱۳۹
۱۲۳	۱۲۷	۱۴۱	۱۴۳	۱۴۹	۱۴۰
۱۲۴	۱۲۸	۱۴۲	۱۴۴	۱۵۰	۱۴۱
۱۲۵	۱۲۹	۱۴۳	۱۴۵	۱۵۱	۱۴۲
۱۲۶	۱۳۰	۱۴۴	۱۴۶	۱۵۲	۱۴۳
۱۲۷	۱۳۱	۱۴۵	۱۴۷	۱۵۳	۱۴۴
۱۲۸	۱۳۲	۱۴۶	۱۴۸	۱۵۴	۱۴۵
۱۲۹	۱۳۳	۱۴۷	۱۴۹	۱۵۵	۱۴۶
۱۳۰	۱۳۴	۱۴۸	۱۵۰	۱۵۶	۱۴۷
۱۳۱	۱۳۵	۱۴۹	۱۵۱	۱۵۷	۱۴۸
۱۳۲	۱۳۶	۱۵۰	۱۵۲	۱۵۸	۱۴۹
۱۳۳	۱۳۷	۱۵۱	۱۵۳	۱۵۹	۱۵۰
۱۳۴	۱۳۸	۱۵۲	۱۵۴	۱۶۰	۱۵۱
۱۳۵	۱۳۹	۱۵۳	۱۵۵	۱۶۱	۱۵۲
۱۳۶	۱۴۰	۱۵۴	۱۵۶	۱۶۲	۱۵۳
۱۳۷	۱۴۱	۱۵۵	۱۵۷	۱۶۳	۱۵۴
۱۳۸	۱۴۲	۱۵۶	۱۵۸	۱۶۴	۱۵۵
۱۳۹	۱۴۳	۱۵۷	۱۵۹	۱۶۵	۱۵۶
۱۴۰	۱۴۴	۱۵۸	۱۶۰	۱۶۶	۱۵۷
۱۴۱	۱۴۵	۱۵۹	۱۶۱	۱۶۷	۱۵۸
۱۴۲	۱۴۶	۱۶۰	۱۶۲	۱۶۸	۱۵۹
۱۴۳	۱۴۷	۱۶۱	۱۶۳	۱۶۹	۱۶۰
۱۴۴	۱۴۸	۱۶۲	۱۶۴	۱۷۰	۱۶۱
۱۴۵	۱۴۹	۱۶۳	۱۶۵	۱۷۱	۱۶۲
۱۴۶	۱۵۰	۱۶۴	۱۶۶	۱۷۲	۱۶۳
۱۴۷	۱۵۱	۱۶۵	۱۶۷	۱۷۳	۱۶۴
۱۴۸	۱۵۲	۱۶۶	۱۶۸	۱۷۴	۱۶۵
۱۴۹	۱۵۳	۱۶۷	۱۶۹	۱۷۵	۱۶۶
۱۵۰	۱۵۴	۱۶۸	۱۷۰	۱۷۶	۱۶۷
۱۵۱	۱۵۵	۱۶۹	۱۷۱	۱۷۷	۱۶۸
۱۵۲	۱۵۶	۱۷۰	۱۷۲	۱۷۸	۱۶۹
۱۵۳	۱۵۷	۱۷۱	۱۷۳	۱۷۹	۱۷۰
۱۵۴	۱۵۸	۱۷۲	۱۷۴	۱۸۰	۱۷۱
۱۵۵	۱۵۹	۱۷۳	۱۷۵	۱۸۱	۱۷۲
۱۵۶	۱۶۰	۱۷۴	۱۷۶	۱۸۲	۱۷۳
۱۵۷	۱۶۱	۱۷۵	۱۷۷	۱۸۳	۱۷۴
۱۵۸	۱۶۲	۱۷۶	۱۷۸	۱۸۴	۱۷۵
۱۵۹	۱۶۳	۱۷۷	۱۷۹	۱۸۵	۱۷۶
۱۶۰	۱۶۴	۱۷۸	۱۸۰	۱۸۶	۱۷۷
۱۶۱	۱۶۵	۱۷۹	۱۸۱	۱۸۷	۱۷۸
۱۶۲	۱۶۶	۱۸۰	۱۸۲	۱۸۸	۱۷۹
۱۶۳	۱۶۷	۱۸۱	۱۸۳	۱۸۹	۱۸۰
۱۶۴	۱۶۸	۱۸۲	۱۸۴	۱۹۰	۱۸۱
۱۶۵	۱۶۹	۱۸۳	۱۸۵	۱۹۱	۱۸۲
۱۶۶	۱۷۰	۱۸۴	۱۸۶	۱۹۲	۱۸۳
۱۶۷	۱۷۱	۱۸۵	۱۸۷	۱۹۳	۱۸۴
۱۶۸	۱۷۲	۱۸۶	۱۸۸	۱۹۴	۱۸۵
۱۶۹	۱۷۳	۱۸۷	۱۸۹	۱۹۵	۱۸۶
۱۷۰	۱۷۴	۱۸۸	۱۹۰	۱۹۶	۱۸۷
۱۷۱	۱۷۵	۱۸۹	۱۹۱	۱۹۷	۱۸۸
۱۷۲	۱۷۶	۱۹۰	۱۹۲	۱۹۸	۱۸۹
۱۷۳	۱۷۷	۱۹۱	۱۹۳	۱۹۹	۱۹۰
۱۷۴	۱۷۸	۱۹۲	۱۹۴	۲۰۰	۱۹۱
۱۷۵	۱۷۹	۱۹۳	۱۹۵	۲۰۱	۱۹۲
۱۷۶	۱۸۰	۱۹۴	۱۹۶	۲۰۲	۱۹۳
۱۷۷	۱۸۱	۱۹۵	۱۹۷	۲۰۳	۱۹۴
۱۷۸	۱۸۲	۱۹۶	۱۹۸	۲۰۴	۱۹۵
۱۷۹	۱۸۳	۱۹۷	۱۹۹	۲۰۵	۱۹۶
۱۸۰	۱۸۴	۱۹۸	۲۰۰	۲۰۶	۱۹۷
۱۸۱	۱۸۵	۱۹۹	۲۰۱	۲۰۷	۱۹۸
۱۸۲	۱۸۶	۲۰۰	۲۰۲	۲۰۸	۱۹۹
۱۸۳	۱۸۷	۲۰۱	۲۰۳	۲۰۹	۲۰۰
۱۸۴	۱۸۸	۲۰۲	۲۰۴	۲۱۰	۲۰۱
۱۸۵	۱۸۹				

آثار محبت

(پر معارف کلام حضرت امام خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

ہم کسی محبت میں دوڑے چلائے تھے وہ کون سے کون سے تھے جو کچھ کے لئے تھے
 آخر تھے وہ ثابت پیغام ہلاکت کا جو غریبوں کے لئے تھے
 جن بالوں کے تھے بنیاد ترقی کی جو غریبوں کے لئے تھے
 اکیس کہتے ہیں اب کام وہ دنیا میں خون دل عاشق میں تیرے جھگڑے تھے
 تھا غرق گناہ لیکن پڑے تیری نگاہ انکی اسٹک کھوں میں راغون عشق کے پائے تھے
 یہ جہم مرا سر جو پاتک جو معطر ہے راز میں ہے زہر وہ خواب میں تھے

اس مرعہ فردی میں حق ہے ہمارا بھی
 کچھ زخم تیری خاطر منے بھی کھائے تھے
 افضل
 ۳ جنوری ۱۳۱۷ء

بزرگی سلسلہ عالیہ احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ الودود کے عہد مبارک میں اللہ تعالیٰ
 نے سلسلہ حق پرستوں کی برکات نازل فرمائی میں اور جماعت احمدیہ کو الحمد للہ بہت شاندار
 ترقی عطا فرمائی ہے اور ان اثرات مبارک جو حضرت اقدس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ظاہر
 فرمائی ہیں وہ آج خلافتِ ثابینہ کے عہد سعادت میں حضور کے ماحقوں پروری ہو
 رہی ہیں۔ محمد اللہ تعالیٰ قادیان کو شہ گناہی شہ کلکراج شہری صورت اختیار کرتا جا
 رہا ہے اور محمد اللہ بہر طر ح کی بہتوں میں ترقی میں اور قادیان کی آبادی ان دونی
 رات چوگنی کا مصداق بن رہی ہے جماعت احمدیہ کی تعداد پہلے سو کئی لاکھ زیادہ
 ہو چکی ہے کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ اس میں اضافہ نہ ہوتا نظامی لحاظ سے ہر
 ایک محکمہ منظم صورت میں قائم ہے۔ ہر ایک ادارہ ایک نظارت کے تحت
 ہے تبلیغی کام کو بڑے وسیع پیمانہ پر جاری کیا ہوا ہے ہندوستان
 کے علاوہ بیسیوں غیر ملکی میں مرکز قائم ہو چکے ہیں کیا اب بھی ہمارے
 مسلمان بھائی غفلت کی بند سوتے نہیں گئے

۱۹۲۱ء	گرمی	پنجشنبہ	جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	
۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	
۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	
۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	
۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	
۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	
۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	
۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	
۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	
۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	
۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	
۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱	

ابن ماجہ النکاح ۱۲۸۱ حضرت شہید الشہداء کے متعلق درج ہے اب دیکھیں لکھان بدھیشا اگر میرا اسیا اب کیم زندہ رہتا تو ضروری ہوتا

هدایات شادی و بیا.

(۱) کنارج جیسے برآمدیں جلدی نہ کی جائے بلکہ لڑکے لڑکی والے نہایت غور و فکر اور دیکھ بھال کے بعد داخل اور مستعمل اور شور و میل سے اس کلمہ کو لکھ کر دیں۔ کیونکہ یہ جو جان کا کلمہ ہے اس کا تھہرے (۲) لڑکی کی طرف سے باپ یا فقیہی رشتہ دار کا بطور ولی ہونا ضروری ہے۔ اس (۳) بنیاد کے بعد جو آیات قرآنی و سنن میں اس مختصر صلوٰۃ نے خطبہ کنارج پر ان کی تلاوت کا حکم اس واسطے فرمایا جو کہ ان میں فقوی کا بہت زیادہ ذکر ہے اس لئے خطیب ان آیات کو پڑھ کر فقوی کا بہت وقت لگا کر اسے اور کنارج کرنے کے فوائد پڑھ کر کے ضرور اور حق پر ان کا بیان کرے۔ (۴) خطبہ کنارج کے بعد لڑکے لڑکی کا معہ ولایت کے نام لیکر مہر وغیرہ کا اعلان کیا جائے اور وہ دو جانباں سے اسے عجب بوجھ کر لایا جائے۔ بعد ازاں معہ حاضرین طہیبن کے لئے دعا کی جاوے اور چھوڑے یا کھجوریں تقسیم کی جاویں۔ (۵) رات میں گادو ملنے کے گھر آجائے پردہ مہرے یا شہرے دل صرف و عفت و لمبہ جائز ہے باقی جو مصلحت یا تاسا شدہ وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں یہ ایک رسم ہے۔ (۶) اگر لڑکی کنارج اس کی نابالغی میں کیا جائے تو عدم پسندیدگی پڑی جائے یہ کہ اگر لڑکا کر سکتی ہے خواہ وہ کنارج باپ ہی کا کرھایا ہوا کیوں نہ ہو۔ لڑکی کی اجازت کے بغیر کنارج نہیں ہوتا۔ یہ مسئلہ عدم

اس سے اجازت یعنی ضروری ہے۔
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَمَّا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ الْقُرْآنَ وَلَوْ
 أَنَّهُ مِنْ شَأْنِ الْفُتَاةِ وَمِنْ بَيِّنَاتِ آيَاتِ الْآلِ الْآخِرَةِ
 اللَّهُ فَرَّادٌ فَضْلُهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَرْجًا هَادِيًا لَهُ أَمَا
 لَجَدُ فَاغْوُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 (١) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
 وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَكُمْ وَبَثَّ فِيهِمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَ
 اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْجَاءَ حَامِ زَاتِ
 اللَّهُ كَانَ عَلَيْكُمْ فَيْسًا
 (٢) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَالْتَفِتُوا لِنَفْسِكُمْ قَدْ مَتَّ
 يَحُطُّ وَالْفُقُو اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ
 (٣) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاقُولُوا
 قَوْلًا سَدِيدًا ۖ لِيُصْلِحَ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ
 وَلِيَعْلَمَ عَمَلُكُمْ مِنْ يَطْعَمُ
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ قُلُوبًا وَأَنْفُسًا عَظِيمًا

[illegible]

عورتوں کو نیک بنانے کا طریق

(فرمودہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

جس عورت کو صلح بنانا ہو وہ آپ صلح بنے۔ ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کیسے عورتوں کو پرہیزگاری سکھائیں نہ وہ گنہگار ہونگے اور جبکہ اس کی عفت سامنے ہو کر تنہا کستی ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں تو پھر عورت خدا کی یاد رکھی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پیدا ہوتی ہے۔ اولاد کا طیب ہونا تو طیبات کا سلسلہ چاہتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر طواغیر خراب ہوتی ہے اس لئے چاہئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھوتہ نہ دکھلائیں :

عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے وہ اپنی ہریاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا نیز عورتیں چھٹی ہوئی و ناماہلی ہیں یہ ہمیں خیال کرنا چاہئے کہ وہ رحمٰن میں وہ اندر ہی اندر تمہارے سبازوں کو حاصل کرتی ہیں جب خاوند سیدھے رستہ پر ہوگا تو وہ اس سے بھی ڈیگی اور خدا سے بھی :

ایسا نمونہ دکھانا چاہئے کہ عورت کا یہ مذہب ہو جائے کہ میرے خاوند جیسا اور کوئی نیک دنیا میں نہیں ہے اور وہ یہ اعتقاد کرے کہ یہ باریک سے باریک نیکی کی رعایت کرنے والا ہے۔ جب عورت کا یہ اعتقاد ہو جائے گا تو ممکن نہیں کہ وہ خود نیکی سے باہر ہے۔ سب انبیاء اور اولیاء کی عورتیں نیک تھیں اسلئے کہ ان پر نیکی پڑتے تھے جب موبہ کار و فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں بھی ویسی ہی ہوتی ہیں ایک چور کی بیوی کو خیال کب ہو سکتا ہے کہ میں تجھ پر پھوں خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ تجھے تجھ پر پڑھتی ہو۔ الرجال قوامون علی النساء اسی لئے کہا ہے کہ عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھا جائے گا۔ کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی۔ ویسے ہی اگر وہ بڑھ ہوگا تو بد معاشرتی سے وہ حصہ لیں گی (البد راج ۱۹۰۳ء)

الان	اسون	میران	اسون	اسون	اسون	اسون	اسون	اسون	اسون
۱۵	۲۶	۲۶	۸	۱۶	۱	۹	۱	۱	۱
۱۶	۲۷	۲۷	۹	۱۷	۲	۱۰	۲	۲	۲
۱۷	۲۸	۲۸	۱۰	۱۸	۳	۱۱	۳	۳	۳
۱۸	۲۹	۲۹	۱۱	۱۹	۴	۱۲	۴	۴	۴
۱۹	۳۰	۳۰	۱۲	۲۰	۵	۱۳	۵	۵	۵
۲۰	۳۱	۳۱	۱۳	۲۱	۶	۱۴	۶	۶	۶
۲۱	۳۲	۳۲	۱۴	۲۲	۷	۱۵	۷	۷	۷
۲۲	۳۳	۳۳	۱۵	۲۳	۸	۱۶	۸	۸	۸
۲۳	۳۴	۳۴	۱۶	۲۴	۹	۱۷	۹	۹	۹
۲۴	۳۵	۳۵	۱۷	۲۵	۱۰	۱۸	۱۰	۱۰	۱۰
۲۵	۳۶	۳۶	۱۸	۲۶	۱۱	۱۹	۱۱	۱۱	۱۱
۲۶	۳۷	۳۷	۱۹	۲۷	۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۱۲
۲۷	۳۸	۳۸	۲۰	۲۸	۱۳	۲۱	۱۳	۱۳	۱۳
۲۸	۳۹	۳۹	۲۱	۲۹	۱۴	۲۲	۱۴	۱۴	۱۴
۲۹	۴۰	۴۰	۲۲	۳۰	۱۵	۲۳	۱۵	۱۵	۱۵
۳۰	۴۱	۴۱	۲۳	۳۱	۱۶	۲۴	۱۶	۱۶	۱۶
۳۱	۴۲	۴۲	۲۴	۳۲	۱۷	۲۵	۱۷	۱۷	۱۷
۳۲	۴۳	۴۳	۲۵	۳۳	۱۸	۲۶	۱۸	۱۸	۱۸
۳۳	۴۴	۴۴	۲۶	۳۴	۱۹	۲۷	۱۹	۱۹	۱۹
۳۴	۴۵	۴۵	۲۷	۳۵	۲۰	۲۸	۲۰	۲۰	۲۰
۳۵	۴۶	۴۶	۲۸	۳۶	۲۱	۲۹	۲۱	۲۱	۲۱
۳۶	۴۷	۴۷	۲۹	۳۷	۲۲	۳۰	۲۲	۲۲	۲۲
۳۷	۴۸	۴۸	۳۰	۳۸	۲۳	۳۱	۲۳	۲۳	۲۳
۳۸	۴۹	۴۹	۳۱	۳۹	۲۴	۳۲	۲۴	۲۴	۲۴
۳۹	۵۰	۵۰	۳۲	۴۰	۲۵	۳۳	۲۵	۲۵	۲۵
۴۰	۵۱	۵۱	۳۳	۴۱	۲۶	۳۴	۲۶	۲۶	۲۶
۴۱	۵۲	۵۲	۳۴	۴۲	۲۷	۳۵	۲۷	۲۷	۲۷
۴۲	۵۳	۵۳	۳۵	۴۳	۲۸	۳۶	۲۸	۲۸	۲۸
۴۳	۵۴	۵۴	۳۶	۴۴	۲۹	۳۷	۲۹	۲۹	۲۹
۴۴	۵۵	۵۵	۳۷	۴۵	۳۰	۳۸	۳۰	۳۰	۳۰
۴۵	۵۶	۵۶	۳۸	۴۶	۳۱	۳۹	۳۱	۳۱	۳۱
۴۶	۵۷	۵۷	۳۹	۴۷	۳۲	۴۰	۳۲	۳۲	۳۲
۴۷	۵۸	۵۸	۴۰	۴۸	۳۳	۴۱	۳۳	۳۳	۳۳
۴۸	۵۹	۵۹	۴۱	۴۹	۳۴	۴۲	۳۴	۳۴	۳۴
۴۹	۶۰	۶۰	۴۲	۵۰	۳۵	۴۳	۳۵	۳۵	۳۵
۵۰	۶۱	۶۱	۴۳	۵۱	۳۶	۴۴	۳۶	۳۶	۳۶
۵۱	۶۲	۶۲	۴۴	۵۲	۳۷	۴۵	۳۷	۳۷	۳۷
۵۲	۶۳	۶۳	۴۵	۵۳	۳۸	۴۶	۳۸	۳۸	۳۸
۵۳	۶۴	۶۴	۴۶	۵۴	۳۹	۴۷	۳۹	۳۹	۳۹
۵۴	۶۵	۶۵	۴۷	۵۵	۴۰	۴۸	۴۰	۴۰	۴۰
۵۵	۶۶	۶۶	۴۸	۵۶	۴۱	۴۹	۴۱	۴۱	۴۱
۵۶	۶۷	۶۷	۴۹	۵۷	۴۲	۵۰	۴۲	۴۲	۴۲
۵۷	۶۸	۶۸	۵۰	۵۸	۴۳	۵۱	۴۳	۴۳	۴۳
۵۸	۶۹	۶۹	۵۱	۵۹	۴۴	۵۲	۴۴	۴۴	۴۴
۵۹	۷۰	۷۰	۵۲	۶۰	۴۵	۵۳	۴۵	۴۵	۴۵
۶۰	۷۱	۷۱	۵۳	۶۱	۴۶	۵۴	۴۶	۴۶	۴۶
۶۱	۷۲	۷۲	۵۴	۶۲	۴۷	۵۵	۴۷	۴۷	۴۷
۶۲	۷۳	۷۳	۵۵	۶۳	۴۸	۵۶	۴۸	۴۸	۴۸
۶۳	۷۴	۷۴	۵۶	۶۴	۴۹	۵۷	۴۹	۴۹	۴۹
۶۴	۷۵	۷۵	۵۷	۶۵	۵۰	۵۸	۵۰	۵۰	۵۰
۶۵	۷۶	۷۶	۵۸	۶۶	۵۱	۵۹	۵۱	۵۱	۵۱
۶۶	۷۷	۷۷	۵۹	۶۷	۵۲	۶۰	۵۲	۵۲	۵۲
۶۷	۷۸	۷۸	۶۰	۶۸	۵۳	۶۱	۵۳	۵۳	۵۳
۶۸	۷۹	۷۹	۶۱	۶۹	۵۴	۶۲	۵۴	۵۴	۵۴
۶۹	۸۰	۸۰	۶۲	۷۰	۵۵	۶۳	۵۵	۵۵	۵۵
۷۰	۸۱	۸۱	۶۳	۷۱	۵۶	۶۴	۵۶	۵۶	۵۶
۷۱	۸۲	۸۲	۶۴	۷۲	۵۷	۶۵	۵۷	۵۷	۵۷
۷۲	۸۳	۸۳	۶۵	۷۳	۵۸	۶۶	۵۸	۵۸	۵۸
۷۳	۸۴	۸۴	۶۶	۷۴	۵۹	۶۷	۵۹	۵۹	۵۹
۷۴	۸۵	۸۵	۶۷	۷۵	۶۰	۶۸	۶۰	۶۰	۶۰
۷۵	۸۶	۸۶	۶۸	۷۶	۶۱	۶۹	۶۱	۶۱	۶۱
۷۶	۸۷	۸۷	۶۹	۷۷	۶۲	۷۰	۶۲	۶۲	۶۲
۷۷	۸۸	۸۸	۷۰	۷۸	۶۳	۷۱	۶۳	۶۳	۶۳
۷۸	۸۹	۸۹	۷۱	۷۹	۶۴	۷۲	۶۴	۶۴	۶۴
۷۹	۹۰	۹۰	۷۲	۸۰	۶۵	۷۳	۶۵	۶۵	۶۵
۸۰	۹۱	۹۱	۷۳	۸۱	۶۶	۷۴	۶۶	۶۶	۶۶
۸۱	۹۲	۹۲	۷۴	۸۲	۶۷	۷۵	۶۷	۶۷	۶۷
۸۲	۹۳	۹۳	۷۵	۸۳	۶۸	۷۶	۶۸	۶۸	۶۸
۸۳	۹۴	۹۴	۷۶	۸۴	۶۹	۷۷	۶۹	۶۹	۶۹
۸۴	۹۵	۹۵	۷۷	۸۵	۷۰	۷۸	۷۰	۷۰	۷۰
۸۵	۹۶	۹۶	۷۸	۸۶	۷۱	۷۹	۷۱	۷۱	۷۱
۸۶	۹۷	۹۷	۷۹	۸۷	۷۲	۸۰	۷۲	۷۲	۷۲
۸۷	۹۸	۹۸	۸۰	۸۸	۷۳	۸۱	۷۳	۷۳	۷۳
۸۸	۹۹	۹۹	۸۱	۸۹	۷۴	۸۲	۷۴	۷۴	۷۴
۸۹	۱۰۰	۱۰۰	۸۲	۹۰	۷۵	۸۳	۷۵	۷۵	۷۵
۹۰	۱۰۱	۱۰۱	۸۳	۹۱	۷۶	۸۴	۷۶	۷۶	۷۶
۹۱	۱۰۲	۱۰۲	۸۴	۹۲	۷۷	۸۵	۷۷	۷۷	۷۷
۹۲	۱۰۳	۱۰۳	۸۵	۹۳	۷۸	۸۶	۷۸	۷۸	۷۸
۹۳	۱۰۴	۱۰۴	۸۶	۹۴	۷۹	۸۷	۷۹	۷۹	۷۹
۹۴	۱۰۵	۱۰۵	۸۷	۹۵	۸۰	۸۸	۸۰	۸۰	۸۰
۹۵	۱۰۶	۱۰۶	۸۸	۹۶	۸۱	۸۹	۸۱	۸۱	۸۱
۹۶	۱۰۷	۱۰۷	۸۹	۹۷	۸۲	۹۰	۸۲	۸۲	۸۲
۹۷	۱۰۸	۱۰۸	۹۰	۹۸	۸۳	۹۱	۸۳	۸۳	۸۳
۹۸	۱۰۹	۱۰۹	۹۱	۹۹	۸۴	۹۲	۸۴	۸۴	۸۴
۹۹	۱۱۰	۱۱۰	۹۲	۱۰۰	۸۵	۹۳	۸۵	۸۵	۸۵
۱۰۰	۱۱۱	۱۱۱	۹۳	۱۰۱	۸۶	۹۴	۸۶	۸۶	۸۶
۱۰۱	۱۱۲	۱۱۲	۹۴	۱۰۲	۸۷	۹۵	۸۷	۸۷	۸۷
۱۰۲	۱۱۳	۱۱۳	۹۵	۱۰۳	۸۸	۹۶	۸۸	۸۸	۸۸
۱۰۳	۱۱۴	۱۱۴	۹۶	۱۰۴	۸۹	۹۷	۸۹	۸۹	۸۹
۱۰۴	۱۱۵	۱۱۵	۹۷	۱۰۵	۹۰	۹۸	۹۰	۹۰	۹۰
۱۰۵	۱۱۶	۱۱۶	۹۸	۱۰۶	۹۱	۹۹	۹۱	۹۱	۹۱
۱۰۶	۱۱۷	۱۱۷	۹۹	۱۰۷	۹۲	۱۰۰	۹۲	۹۲	۹۲
۱۰۷	۱۱۸	۱۱۸	۱۰۰	۱۰۸	۹۳	۱۰۱	۹۳	۹۳	۹۳
۱۰۸	۱۱۹	۱۱۹	۱۰۱	۱۰۹	۹۴	۱۰۲	۹۴	۹۴	۹۴
۱۰۹	۱۲۰	۱۲۰	۱۰۲	۱۱۰	۹۵	۱۰۳	۹۵	۹۵	۹۵
۱۱۰	۱۲۱	۱۲۱	۱۰۳	۱۱۱	۹۶	۱۰۴	۹۶	۹۶	۹۶
۱۱۱	۱۲۲	۱۲۲	۱۰۴	۱۱۲	۹۷	۱۰۵	۹۷	۹۷	۹۷
۱۱۲	۱۲۳	۱۲۳	۱۰۵	۱۱۳	۹۸	۱۰۶	۹۸	۹۸	۹۸
۱۱۳	۱۲۴	۱۲۴	۱۰۶	۱۱۴	۹۹	۱۰۷	۹۹	۹۹	۹۹
۱۱۴	۱۲۵	۱۲۵	۱۰۷	۱۱۵	۱۰۰	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۵	۱۲۶	۱۲۶	۱۰۸	۱۱۶	۱۰۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
۱۱۶	۱۲۷	۱۲۷	۱۰۹	۱۱۷	۱۰۲	۱۱۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۱۱۷	۱۲۸	۱۲۸	۱۱۰	۱۱۸	۱۰۳	۱۱۱	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳
۱۱۸	۱۲۹	۱۲۹	۱۱۱	۱۱۹	۱۰۴	۱۱۲	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۱۹	۱۳۰	۱۳۰	۱۱۲	۱۲۰	۱۰۵	۱۱۳	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵
۱۲۰	۱۳۱	۱۳۱	۱۱۳	۱۲۱	۱۰۶	۱۱۴	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۱۲۱	۱۳۲	۱۳۲	۱۱۴	۱۲۲	۱۰۷	۱۱۵	۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷
۱۲۲	۱۳۳	۱۳۳	۱۱۵	۱۲۳	۱۰۸	۱۱۶	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۲۳	۱۳۴	۱۳۴	۱۱۶	۱۲۴	۱۰۹	۱۱۷	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹
۱۲۴	۱۳۵	۱۳۵	۱۱۷	۱۲۵	۱۱۰	۱۱۸	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱۲۵	۱۳۶	۱۳۶	۱۱۸	۱۲۶	۱۱۱	۱۱۹	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱
۱۲۶	۱۳۷	۱۳۷	۱۱۹	۱۲۷	۱۱۲	۱۲۰	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲
۱۲۷	۱۳۸	۱۳۸	۱۲۰	۱۲۸	۱۱۳	۱۲۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۱۲۸	۱۳۹	۱۳۹	۱۲۱	۱۲۹	۱۱۴	۱۲۲	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۱۲۹	۱۴۰	۱۴۰	۱						

ہدایت نامہ ننھے بچوں کے لئے

فرمودہ عالی مقام ذی الانوار حضرت امیر المومنین علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) بچوں کو صاف رکھا جائے۔ پیشاب پانچ نہ فوراً دھو دیا جائے۔ ظاہری صفائی کا اثر خیالات پر بھی پڑتا ہے۔

(۲) غذا مقررہ وقت پر دینی چاہئے تاکہ بچوں میں خواہشات کو دبانے کی عادت پیدا ہو۔ ان میں پابندی وقت اور مل کر کام کرنے کی عادت ہو۔

(۳) مقررہ وقت پر پانچانہ کی عادت ڈالنی چاہئے اس سے اعضا میں وقت کی پابندی کی جس پیدا ہوتی ہے۔

(۴) غذا اندازہ کے مطابق دی جائے تاکہ بچوں میں قناعت کی عادت پیدا ہو۔

(۵) قسم قسم کی خوراک دی جائے تاکہ مختلف اخلاق پیدا ہوں کیونکہ ہر سنہری اور کھلنے کی چیز مختلف خلق پیدا کرتی ہے۔

(۶) بچہ بڑا ہو تو کیسل کود کے طور پر اس سے کام لیا جائے۔ جیسے فلاں پین پکڑا دو۔

(۷) بچے کو اپنے نفس پر اعتماد کی عادت ڈالنی چاہئے پھر سنانے ہو۔ اگر اسے سنیں دینی تو کہہ دیا جائے کہ ابھی نہیں فلاں وقت ملے گی چھپا نہیں دینی چاہئے کیونکہ اس طرح اسے چوری کی عادت پڑ جائے گی۔

(۸) بچہ سے زیادہ پیار نہ کیا جائے اس سے اخلاقی کمزوریاں پیدا ہوتی ہیں۔ بڑا ہو کر دوسروں سے یہی خواہش کرتا ہے کہ اس کو پیار کریں۔

(۹) ماں باپ ایثار سے کام لیں جو چیز بچے نے نہ کھانی ہو۔ خود بھی نہ کھا دیں۔

نمبر	متوال	نمبر	متوال	نمبر	متوال	نمبر	متوال	نمبر	متوال
۱	۱۰	۱۱	۲۰	۱۲	۲۹	۱۳	۳۸	۱۴	۴۷
۲	۱۱	۱۲	۲۱	۱۳	۳۰	۱۴	۳۹	۱۵	۴۸
۳	۱۲	۱۳	۲۲	۱۴	۳۱	۱۵	۴۰	۱۶	۴۹
۴	۱۳	۱۴	۲۳	۱۵	۳۲	۱۶	۴۱	۱۷	۵۰
۵	۱۴	۱۵	۲۴	۱۶	۳۳	۱۷	۴۲	۱۸	۵۱
۶	۱۵	۱۶	۲۵	۱۷	۳۴	۱۸	۴۳	۱۹	۵۲
۷	۱۶	۱۷	۲۶	۱۸	۳۵	۱۹	۴۴	۲۰	۵۳
۸	۱۷	۱۸	۲۷	۱۹	۳۶	۲۰	۴۵	۲۱	۵۴
۹	۱۸	۱۹	۲۸	۲۰	۳۷	۲۱	۴۶	۲۲	۵۵
۱۰	۱۹	۲۰	۲۹	۲۱	۳۸	۲۲	۴۷	۲۳	۵۶
۱۱	۲۰	۲۱	۳۰	۲۲	۳۹	۲۳	۴۸	۲۴	۵۷
۱۲	۲۱	۲۲	۳۱	۲۳	۴۰	۲۴	۴۹	۲۵	۵۸
۱۳	۲۲	۲۳	۳۲	۲۴	۴۱	۲۵	۵۰	۲۶	۵۹
۱۴	۲۳	۲۴	۳۳	۲۵	۴۲	۲۶	۵۱	۲۷	۶۰
۱۵	۲۴	۲۵	۳۴	۲۶	۴۳	۲۷	۵۲	۲۸	۶۱
۱۶	۲۵	۲۶	۳۵	۲۷	۴۴	۲۸	۵۳	۲۹	۶۲
۱۷	۲۶	۲۷	۳۶	۲۸	۴۵	۲۹	۵۴	۳۰	۶۳
۱۸	۲۷	۲۸	۳۷	۲۹	۴۶	۳۰	۵۵	۳۱	۶۴
۱۹	۲۸	۲۹	۳۸	۳۰	۴۷	۳۱	۵۶	۳۲	۶۵
۲۰	۲۹	۳۰	۳۹	۳۱	۴۸	۳۲	۵۷	۳۳	۶۶
۲۱	۳۰	۳۱	۴۰	۳۲	۴۹	۳۳	۵۸	۳۴	۶۷
۲۲	۳۱	۳۲	۴۱	۳۳	۵۰	۳۴	۵۹	۳۵	۶۸
۲۳	۳۲	۳۳	۴۲	۳۴	۵۱	۳۵	۶۰	۳۶	۶۹
۲۴	۳۳	۳۴	۴۳	۳۵	۵۲	۳۶	۶۱	۳۷	۷۰
۲۵	۳۴	۳۵	۴۴	۳۶	۵۳	۳۷	۶۲	۳۸	۷۱
۲۶	۳۵	۳۶	۴۵	۳۷	۵۴	۳۸	۶۳	۳۹	۷۲
۲۷	۳۶	۳۷	۴۶	۳۸	۵۵	۳۹	۶۴	۴۰	۷۳
۲۸	۳۷	۳۸	۴۷	۳۹	۵۶	۴۰	۶۵	۴۱	۷۴
۲۹	۳۸	۳۹	۴۸	۴۰	۵۷	۴۱	۶۶	۴۲	۷۵
۳۰	۳۹	۴۰	۴۹	۴۱	۵۸	۴۲	۶۷	۴۳	۷۶
۳۱	۴۰	۴۱	۵۰	۴۲	۵۹	۴۳	۶۸	۴۴	۷۷
۳۲	۴۱	۴۲	۵۱	۴۳	۶۰	۴۴	۶۹	۴۵	۷۸
۳۳	۴۲	۴۳	۵۲	۴۴	۶۱	۴۵	۷۰	۴۶	۷۹
۳۴	۴۳	۴۴	۵۳	۴۵	۶۲	۴۶	۷۱	۴۷	۸۰
۳۵	۴۴	۴۵	۵۴	۴۶	۶۳	۴۷	۷۲	۴۸	۸۱
۳۶	۴۵	۴۶	۵۵	۴۷	۶۴	۴۸	۷۳	۴۹	۸۲
۳۷	۴۶	۴۷	۵۶	۴۸	۶۵	۴۹	۷۴	۵۰	۸۳
۳۸	۴۷	۴۸	۵۷	۴۹	۶۶	۵۰	۷۵	۵۱	۸۴
۳۹	۴۸	۴۹	۵۸	۵۰	۶۷	۵۱	۷۶	۵۲	۸۵
۴۰	۴۹	۵۰	۵۹	۵۱	۶۸	۵۲	۷۷	۵۳	۸۶
۴۱	۵۰	۵۱	۶۰	۵۲	۶۹	۵۳	۷۸	۵۴	۸۷
۴۲	۵۱	۵۲	۶۱	۵۳	۷۰	۵۴	۷۹	۵۵	۸۸
۴۳	۵۲	۵۳	۶۲	۵۴	۷۱	۵۵	۸۰	۵۶	۸۹
۴۴	۵۳	۵۴	۶۳	۵۵	۷۲	۵۶	۸۱	۵۷	۹۰
۴۵	۵۴	۵۵	۶۴	۵۶	۷۳	۵۷	۸۲	۵۸	۹۱
۴۶	۵۵	۵۶	۶۵	۵۷	۷۴	۵۸	۸۳	۵۹	۹۲
۴۷	۵۶	۵۷	۶۶	۵۸	۷۵	۵۹	۸۴	۶۰	۹۳
۴۸	۵۷	۵۸	۶۷	۵۹	۷۶	۶۰	۸۵	۶۱	۹۴
۴۹	۵۸	۵۹	۶۸	۶۰	۷۷	۶۱	۸۶	۶۲	۹۵
۵۰	۵۹	۶۰	۶۹	۶۱	۷۸	۶۲	۸۷	۶۳	۹۶

ملائی قادیان کا شہر ہے جس کا نام ہے قادیان اس کا معنی ہے قادیان کا شہر ہے جس کا نام ہے قادیان

اس کا نام ہے قادیان

ابطال الوصية بحبر محمد بن يحيى

(۱) اللہ جل شانہ کی قسم ہے کہ مجھے صاف طور پر اللہ جل شانہ نے اپنے الہام سے فرمادیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام بلا غاوت ایسا ہی انسان تھا جس طرح اور انسان ہیں مگر خدا تعالیٰ کی قسمی نبی اور اس کا مرسل اور برگزیدہ ہے (حجۃ الاسلام صفحہ ۵)

(۲) ہمارا ایمان ہے کہ وہ (عیسح) سچے نبی ضرور تھے۔ رسول تھے۔ خدا تعالیٰ کے پیارے تھے مگر خدا نہیں بنے۔
(حجۃ الاسلام صفحہ ۱۳۱)

(۱۴) حضرت مسیح اپنے اقوال کے ذریعہ اور اپنے افعال کے ذریعہ سے اپنے تئیں عاجز ہی ٹھہراتے ہیں اور خدائی کی کوئی بھی صفت ان میں نہیں۔ ایک عاجز انسان ہے۔ ہاں نبی اللہ بے شک ہیں۔ خدائے الٰہی کے سچے رسول ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں (جنگ مقدس صفحہ ۵)

(۴) ہم قرآن کریم کی الہامی گواہی سے جانتے ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم ایک صالح آدمی اور پیغمبر تھا اس نے کبھی خدا ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اور اُسے والے رسول پر اس کو ایمان تھا اور وہ صاحبِ عجز نہ تھا (تبلیغ رسالت ص ۲۲۲)

(۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شک خدا کا

ایک پیارا بی تھا۔ نہایت اعلیٰ درجہ کے صفات اپنے
انداز رکھتا تھا۔ نیک تھا۔ بزرگوار و عدا سے ملتا تھا۔
خدا نہیں تھا۔ (تخلیخ رسالت ص ۳۶)

جانتے اور مانتے ہیں جس نے خدا تعالیٰ کا دعویٰ کیا نہ پیشا
ہونے کا اور جناب محمد مصطفیٰ احمد مختبئی علیہ السلام
کے ایک بیکہ جوڑی اور ان پر ایمان لایا انوالقرآن حصہ دوم ۳۱
(۷) ہم لوگ جس حالت میں حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کو اللہ تعالیٰ کا سچا نبی اور نیک اور راستہ باز
مانتے ہیں تو پھر کیونکر ماری قلم سے ان کی شان میں
سخت الفاظ نکل سکتے ہیں۔ (کتاب لبریہ صفحہ ۹۴)

حضرت امام ابو اسحاق محمد بن ابراہیم علیہ السلام سے ملا یہ ہے کہ حضور کے بعد کوئی شریعتی ہی نہ ہوگا

حضرت امام آخر الزمان نے آکر وہ کام کیا۔ پہلے پادری لوگ عیسائی بنے ہندوستان میں آئے تھے اب احمدی مبلغ ان کو کھانا کھنے پر ابھارتے ہیں۔

تبلیغ زبان و قلم

اگرچہ فیصلہ دعاؤں ہی سے ہونے والا ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ دلائل کو چھوڑ دیا جائے نہیں دلائل کا سلسلہ بھی برابر رکھنا چاہئے۔ نبیوں کو خدا تعالیٰ نے اسی لئے اولوالایمانی والا مبصر کامیاب کیونکہ وہ ہاتھوں سے کام لیتے ہیں۔ پس چلتے۔ کہ نہاے ہاتھ اور قلم نہ رکیں اس سے ثواب ہوتا ہے جہاں تک بیان اور لسان سے کام لے سکو کام لے جاؤ اور جو جو باتیں تائید دین کے تھے سمجھ میں آتی جائیں انہیں پیش کئے جاؤ۔ وہ کسی نہ کسی کو فائدہ پہنچائیں گے (ریح موعود) الحکم ۱۴ فروری ۱۹۰۷ء

کُلُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ کُلُوا مَعَ الصَّادِقِينَ نیک لوگوں کی صحبت اور صحبت اختیار کیجئے۔ نیک صحبت انسان کی زندگی کو سنوار دیتی ہے اور بد صحبت کے نتائج خراب خطرناک نکلتے ہیں۔ دنیا میں اس کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی صحبت میں بیٹھتے ہیں جو مذہب کی قید سے آزاد ہوتے ہیں تو کچھ مدت نہیں گزرتی کہ وہ بے دین ہو جاتے ہیں اور پھر کئی لوگ دنیوی مشکلات آنے پر مذہب کو جواب سے بیٹھتے ہیں۔ اگرچہ ایسے لوگوں کو راہ راست پر لانے کیلئے بڑے مشکلات کا سامنا ہے اور اس میں ایک مجاہدہ کی ضرورت ہے لیکن اگر ہم کبھی کبھار کو کامیابی ضرور ہے۔ اگرچہ جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنے اوپر دوسرے نوجوانوں کی اصلاح و تربیت کی طوٹ خاص توجہ کرے

کے بیوسے کے ذکر کرنے کے وقت اس ادب کا لحاظ نہیں رکھا جو سچے آدمی کی نسبت رکھنا چاہئے ایسا آدمی اگر نابینا نہ ہوتا تو یہ نہ کہتا کہ میرے بعد سب جھوٹے ہی آئیں گے اور اگر نیک اور ایمان دار ہوتا تو خدا تعالیٰ کا دعویٰ نہ کرتا۔ پڑھتے والوں کو چاہئے کہ ہمارے بعض سخت الشاط کا مصداق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ سمجھ لیں بلکہ وہ کلمات اس سیدھ کی نسبت لکھے گئے ہیں جس کا قرآن کریم میں نام و نشان نہیں (تبلیغ رسالت ص ۱۶)

اپریل فول

قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے اور نیز فرمایا ہے کہ جھوٹے شیطان کے مصاحب ہوتے ہیں اور جھوٹے بے ایمان ہوتے ہیں اور جھوٹوں پر شیاطین نازل ہوتے ہیں اور صرف یہی نہیں فرمایا کہ تم جھوٹ مت بولو بلکہ یہ بھی فرمایا ہے کہ تم جھوٹوں کی صحبت بھی جھوٹو اور ان کو اپنا یاد دوست مت بناؤ اور خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو اور ایک جگہ فرماتا ہے کہ جب تو کوئی کام کرے تو تیری کلام محض صدق ہو مٹھٹھے کے طور پر بھی اس میں جھوٹ نہ ہو۔ اب بتلاؤ یہ تعبیریں انجیل میں کہاں ہیں۔ اگر ایسی تعبیریں ہوتیں تو عیسائیوں میں اپریل فول کی گندی رسمیں اب تک کیوں جاری تھیں دیکھو اپریل فول کیسی بری رسم ہے کہ ناحق جھوٹ بولنا اس میں تہذیب کی بات سمجھی جاتی ہے۔ یہ عیسائی تہذیب اور انجیلی تعبیر ہے (ریح موعود) اور ان قرآن جھوٹ دوم ص ۲۲

حضرت زکریا علیہ السلام کی بیعتی و شہادت کی تصویر حضرت محمد ص ۱۴۵

احمدی جماعت کیا ہے؟

(۱) جماعت احمدیہ خالصاً اسلامی اصول پر مبنی ہے اسکے عقائد میں کوئی ایسی بات نہیں جو قرآن مجید یا احادیث صحیحہ کے خلاف ہو۔
 (۲) عقائد کے علاوہ کمال اللہ احمدی لوگ اعمال میں بھی شریعت اسلام کے ہر طرح پر پابند ہیں نبی و دنیاوی امور میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے کلیتہً متبع ہیں (۳) احمدی لوگ اولین مسلمانوں کے تحقیقی وارث ہیں اور قرآن مجید کو کامل شریعت اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو شفیع سمجھتے ہیں (۴) حضرت یحییٰ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "نوع انسان کیسے رونے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (از کشتی نوح) (۵) اور پھر حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے ہر اکوئی معجز نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول خاتم الانبیاء ہیں (از کشتی نوح) (۶) حضرت اقدس کشتی نوح میں فرماتے ہیں "ہم ایمان لاتے ہیں بلکہ کہ حق اور حشر اجماعاً حق اور وز حساب حق اور حجت حق اور حرم حق ہے" حضرت اقدس یام آج میں جماعت کو تلقین فرماتے ہیں "سچے دل واس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اسی پر ریں اور تمام انبیاء اور انکی کتابیں جنکی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لاویں اور صوم اور صلوة اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اسکے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر چھٹیک چھٹیک اسلام پر کار بند ہوں"۔

آدم کرشن ثانی علیہ السلام

اسے جو طین بھائیوا عیسائیوں، ہندوؤں اور آریوں، البشارت ہو کہ اس نے اپنی وطنیان میں جبکہ وہ جانی عالم میں نیز جہلی ہوئی ہے، ظلم کی کوئی حد نہیں ہے، نہ پھر
شخص کا نہ مذہب، طریقہ بنائے بیٹھا ہو اور اسی میں قلع بحلی اور صلاح دنیا سمجھتا ہو خداوند بنو شدل شریعت اور رحم کھائیو اللہ جسے حج دنیا کی ہدایت کیلئے
حمدی اور حج موعود اور کرشن مارج روہ دور کو پال ہے جو آیا اور اس نے باواز بندہ نہ مذہب کو متبادل میں بلایا پھر جو سامنے آیا اسکو نچا دکھایا اور
ہر ایک مخالف کو بحجت فاطمہ پال کیا اور اسلام کو باقی ادیان پر غالب کر کے قائم و حال کیا اور یہ مذہب کہ یطرف اسلام کی دعوت نہی اور
ہر ایک مذہب پر اسلام کی سچائی ثابت کی جو کلمہ اسلام کے سوا ہمارے نزدیک اور کوئی ایسی راہ نہیں جس پر انسان چل کر خدا تعالیٰ کی نکتہ پہنچ سکے چنانچہ
خدا تعالیٰ فرماتا ہے ومن ینتبع غیر الاسلام دینا فلن یقبل عندہ کہ اسلام کے سوا اگر کوئی دین اختیار کرنا چاہے تو وہ ہرگز قبول نہیں
کیا جائیگا۔ لہذا ہم پر فرض ہوا اور ہمارا حق ہے کہ اپنے پیروں بھائیوں کو اسلامی تحفہ سحر و دم نہ رکھا جائے۔ ایسے اڑے وقت میں جبکہ آسمانی بانی
کی ضرورت تھی اور سنگھیں آسمان کی طرف اٹھی ہوئی تھیں اور الحطش کی چیخ و پکار ہو رہی تھی۔ خدا تعالیٰ نے کرشن مہاراج کے روپ
میں حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام کو قادیان میں لوگوں کی ہدایت کیلئے مبعوث کیا پس رات چلی گئی اور صبح کی پسندیدی
ظاہر ہو گئی اور اس نے لوگوں کو بلایا اور انہیں کئی اور اپنا کلمہ کئی اور ایک نئی عمت نے اسکی آواز کی تلوکی اور اپنے آپ کو اسکی جماعت میں داخل کر دیا یہ

حضرت امام امت محمدیؑ نے اگر ایک ٹیکہ کاروں کی جماعت تیار کی جو حقوق اللہ اور حقوق العباد اور آنحضرت کے اسوۂ حسنہ پر قائم ہے

قرآن کریم پانچواں باب ۱۲۸۔ اس کے فضائل کے کہ ہم اپنے بنیاد اور ان کی جماعتوں کی کسی دنیا میں مل کر دیتے ہیں اور پھر قیامت کے دن بھی ہم انہی کے مددگار ہونگے۔

۵۔ اے ہمیں یہیں ہوش اپنے ان مصائب میں بجا : رحم کرے بندوں پہ اپنے تازہ ہوویں رستگار (مسیح موعود)

الرَّحَالُ قَوْمٌ عَلَى النَّسَارِ

عورتوں میں بت پرستی کی جڑ ہے کیونکہ ان کی طبائع کا میلان زینت پرستی کی طرف ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بت پرستی کی ابتدا انہی سے ہوئی ہے۔ بزدلی کا مادہ بھی ان میں زیادہ ہوتا ہے کہ ذرا سی سختی پر اپنی جیسی مخلوق کے آگے کاٹھ جڑنے لگ جاتی ہیں۔ اس لئے جو لوگ زن پرست ہوتے ہیں۔ فتنہ رفته ان میں بھی یہ عادتیں سہرا لیت کر جاتی ہیں۔ پس بہت ضروری ہے کہ ان کی اصلاح کی طرف متوجہ رہو۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے الرجال قوا صول علی النساء۔ اور اسی لئے مرد و عورتوں کی نسبت عورتوں کو زیادہ دیئے گئے ہیں۔ اس وقت جو بی روشی کے لوگ مساوات پر زور دے رہے ہیں کہ مرد و عورت کے حقوق مساوی ہیں ان کی عقلوں پر تعجب آتا ہے وہ در مردوں کی جگہ عورتوں کی فوجیں بنا کر جنگوں میں بھیج دیکھیں تو سہی کہ کیا نتیجہ مساوی نکلتا ہے یا مختلف ایک طرف تو اسے حمل ہے اور ایک طرف جنگ ہے وہ کیا کر سکیگی غرض کہ عورتوں میں مردوں کی نسبت قوی کمزور ہیں اور کم بھی ہیں اس لئے مرد کو چاہئے کہ عورتوں کو اپنے تابع رکھے جس طرح عورتوں کو (الحکم ۱۴ ستمبر ۱۹۷۷ء)

ترقی جماعت کراز

میرا تو یہی جی چاہتا ہے کہ میری عفت کے لوگ کثرت ازواج کریں کثرت
اولاد و عجا کو بڑھائیں مگر شرط یہ ہے کہ پہلی بیویوں کیساتھ دوسری
بیوی کی نسبت زیادہ اچھا سلوک کریں تاکہ اسے تکلیف نہ ہو دوسری
بیوی پہلی بیوی کو اسی لئے ناگوار نہ ہو تو یہ ہے کہ وہ خیال کرتی ہے کہ
میری غور و پرداخت و حقوق میں کسی کچھ ایسا نہیں ہے کہ اسے سطر جنہ کرنا
چاہئے اگرچہ غور و پرداخت میں اس بات کو ناراض ہوتی ہیں مگر میں نے تعلیم و دنیا ہاں
یہ شرط اساتھ لے لی کہ پہلی بیوی کی غور و پرداخت اور اسے حقوق دوسری
کی نسبت زیادہ تو حد و غور و پرداخت اور دوسری کو اسے زیادہ خوش
رکھا جائے ورنہ وہ نہ ہو کہ بجائے نوابک عذاب ہو عیسا ہوا کہ بھی
اس کی ضرورت پیش آئی ہے اور بعض غور و پہلی بیوی کو زبرد و کد و قسار
کی تلاش سے اسکا ثبوت دیا ہے یتیموں کی عیب ہے ہر مگر بشرطیکہ
الذہاب ہوا و یہی کی نگہداشت میں کسی نہ ہو

منتہی کی اولاد

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول ہے کہ متفق کو کبھی دولت کی روزی نہیں ملتی
اور کبھی اس کی دلاؤ دل کو ملے مگر یہی جانتی ہو بلکہ لکھا ہے کہ متفق کی سادہ سادہ
نکات بہت زیادہ ہیں کیا نہ کہ خدا نے مومن اور غیر مومن کو علیہ السلام
ایک نام چھپا کر وہاں ایک یواری کی ہرمت کر دی اس یواری کے پیچھے ایک نام
تھا جو کہ اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھ دیتا چاہتا تھا اگر دیوار کو جانتی تو اس کے ہاتھ
نہ آیا اس لئے خدا نے اپنے بندوں کو وہاں بھیجا کہ اس یواری کی ہرمت نہ
تا کہ جب وہ جوان ہوں تو اس خزانہ کو کھانکھڑا کر لیں کیا وجہ تھی
کہ خدا نے ایسے دو عظیم انسان آدم و نوح کو وہاں بھیجا اس کی وجہ یہ تھی کہ
وہاں ابوبھہ صاحب الخ یعنی ان کا باپ نیکو کا تھا باپ کا مقام پر ان کو بھیجا
کہ اعمال کا ذکر نہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً ان کے عمل اچھے نہ
ہو بلکہ گریباپ کی صداقت کا ذکر کیا ہے کہ اس معاملہ میں کسی رعایت
باپ کی ہوتی ہے یہی کام شفاعت ہے جب انسان نیک کرتا ہے تو اس کا اثر
سب پر پڑتا ہے سب پر موجود البدر ۳۳۱ رمل ۱۹۳۳

روز البدر ۴ فروری ۱۹۰۲ء

مدنی رسالت علیہ السلام فیجہ موسوی و جہ محمدی میں مشابہت نامہ بیان فرمائی اور مدیجہ پر روشنی ڈالی اور دونوں جہوں کے جداگانہ طریقے بیان فرمائے

خصوصیات قرآن پاک

(۱) حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سول سرجن
(۲) سب سبھی قرآن مجید کی یا ایہا الذین امنوا اذا
تدلیقتم بدين وشرع ہوتی ہے یہ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸
ہے میرے قرآن میں سترہ سطروں کی ہے (۳) سب چھوٹی آیت
مقطعات جھوڑو والہ صواب والہ حقا اور الفاصۃ تینہ بیچ الف
سے مرکب ہیں (۴) صرف ایک لفظ کی تین صدھا نشان ہے جو
سورۃ رحمن میں ہے (۵) صرف ایک آیت کا مکمل کوع سورۃ مزمل کا آخری
رکوع ہے (۶) کل سورتیں سورۃ فاتحہ ۱۱ میں (۷) سب بڑی سورۃ
بقرہ اور سب چھوٹی کوثر ہے (۸) تین تینوں سو کم کی کوئی سورۃ نہیں ہے
(۹) سورتیں اور آیتوں کی ترتیب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے رکوع نہیں
اور پیرائے اور عرب پہلے بزرگوں نے تو فقر کر کے اور لکھے ہیں لوگوں
کی سہولت کیلئے (۱۰) سب پہلی قرآنی وحی سورۃ الف کی پہلی آیت ہیں
بسم اللہ سمیت (۱۱) سب آخری قرآنی وحی سورۃ البقرہ میں ہے یعنی والفقوا
یوما ترحون فیہ الی اللہ تم توفی کل نفس کسبت وھم الیہ یلون (۱۲)
سورۃ انفال اور توبہ ایک ہی سورۃ کے دو ٹکڑوں کا نام ہے (۱۳) مقطعات
ہیں بسم اللہ چھ دفعہ اگر پانچ دفعہ چھ دفعہ ستر دفعہ باقی سب
ایک ایک دفعہ وارد ہوئے ہیں یعنی اتم المص کھبص طہ بطس لیس
حم عشق ص بنی اور ن پھم ۱۱ اٹھائیس حروف تہجی میں ہے جو یہ
حروف مقطعات میں گئے ہیں جن میں ستر تین (۱۴) ان ہی اقطوں والے
ہیں اور باقی بے نقطہ (۱۵) ایک حکیم کے حرف و شریع ہوتی ہے
اور اس کے حرف ختم ہوتی ہے عظمت کہ بس یہ کتاب لکھی گئی
آخری کتاب ہے (۱۶) ان قرآن مجید کی چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات ہیں اور
پانچ سو پچیس رکوع (۱۷) سب بڑا لفظ "فبیکم" ہے۔ (۱۸)

کل پندرہ بجے اسکے اندر میں (۱۸) سورۃ فاتحہ دو دفعہ نازل ہوئی۔
مکہ میں بھی اور مدینہ میں بھی باقی ایک سو تیرہ سورتوں میں سچھ سو
کلی ہیں ورنہ اٹھائیس سورتیں مدنی ہیں (الفصل ۲۲) پیرچ ۱۹۳۵ء

بعض مسائل عبدالمصطفیٰ

(۱) حضرت اقدس فرماتے ہیں: قربانی تو قربانی کرنے سے ہی
ہوتی ہے مسکین فتنہ میں دینے سے نہیں ہو سکتی اگر وہ رقم کافی ہو تو ایک
بلکہ قربانی کرو اگر کم ہے زیادہ کی توفیق نہیں تو نیم قربانی کا دنیا فرض
نہیں ہے (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۶۱) (۲) ہر گھر کی طرف سے جس کا
کم ہا ہوا صرف ایک ہی ہے قربانی واجب ہے مختلف کمائیوں
اپنی اپنی طرف سے علیحدہ علیحدہ قربانی کریں ایک آدمی دوسرے
کی طرف سے بھی قربانی کر سکتا ہے توفی کی روح کو ثواب پہنچانے
کی غرض سے اس کی طرف سے ہی قربانی ہو سکتی ہے (۳) قربانی اپنے ہاتھ
سے کی جائے اول انی وجہت وحی اللہ فی فطر السموات و
الارض علی ملئۃ ابراہیم حنیفا وما آنا من المشرکین
ان صلوتی ولسکی وحبیبای ومما فی اللہ رب العلمین لا
شریک لہ وبلنک مرث وانا من المسلمین اسکے بعد اللہ
اللہ اکبر پڑھ کر فوج کو راجا ہے (۴) قربانی کے جانور دل میں
اچھڑیوں کے ساتھ غیر اچھڑیوں کی شرکت کو حضرت مسیح موعود
علیہ السلام نے ناپسند فرمایا ہے۔ قصاب کو گوشت کی
بنوائی وغیرہ علیحدہ دینی چاہئے: (۵) عید الفطر میں
تو ناشتہ کر کے جانا چاہئے لیکن اس عید پر بلا ناشتہ جائے
اور اس کی نماز عید الفطر سے پہلے پڑھی جائے اور عید میں
اذان و اقامت نوافل وغیرہ نہیں ہیں:

الذات الباطنیۃ المائتہ و اربعون - مسئلہ ۱۰۰ - حضرت علی السلام علیہ السلام فرماتے ہیں: مسیح موعود کی آمد کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہر آدمی کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عید عطا ہوگی جس کا نام عید الفطر ہے۔

مطالبات منطوم

مطالبہ نمبر ۱۔ تبلیغ بیرون ہند

غیر ممکن ہے کہ اسلام جہاں میں پھیلے اور اسلام کا ہوا عشق کی رو میں نہ رہے وہ جہاں ان خوشیوں کے سائیں ملے کہ وہ دنیا کو جو ایک جہنم ہی کے کونے پھیل جائے کوئی شرق میں کوئی مغرب میں

کوئی جاپان میں جہاں میں کوئی تیر میں

مطالبہ نمبر ۲۔ سکیم خاص تبلیغی

میں سے جو کہ ان پانچوں طرح کے سکیم سنو اپنے ہر تہ تیغی کے لیے ایک سنو ہو گا پھر وہ ضیاء سینہ تاریک سنو صبح اٹھ کے آؤ ایک دیک سنو

جنگ تو فوج تو فرمانی میں حصہ لے لیں

ایک ہی کام سے اتنا رکا حصہ لے لیں

مطالبہ نمبر ۳۔ تبلیغی سروس

دلیں ہر خوشی کے اسلام جہاں میں پھیلے گا اور مولیٰ فاضل ہونے کے لیے ہوں جی سے

وقف کو دینے والی جہاں میں کیجیے کہیں ایک کچھ شکیل کر دیں خدا کی سروس

ہم کو کچھ اور نہیں بخوڑا الاؤنس لے لیں

پوند لکھا ہے تو ہم سے وہ اونس لے لیں سہمی

وقف نہ خصت وقف نہ ندگی وقف نہ خصت وقف نہ

رضیت وقف نہ تین مہینوں والی وقف نہ کرو پاک حبیبوں والی

زندگی وقف نہ نیک یقینوں والی جہاں قربان کرو پاک خزیوں والی

کر کے سجت نہ را جان لڑنے سے ڈرو

ہو کے مومن نہ را موت کے آنے سے ڈرو

مطالبہ نمبر ۴۔ صاحبزادے زین العابدین

جو کسی عہدے پر فائز ہیں تقریر کریں اور کہہ ہوں پلید وہ یہ تدبیر کریں

دیں کی تبلیغ کا اک عزم ہاں لکھ کریں کہ کوئی فوج کو با سب سے ذخیر کریں

مطالبہ نمبر ۵۔ سادہ زندگی

ایک سال پر گزارو ہوتا رہا اور پچھلی آچا کو با صوم کی خاطر بر تو چاکلیا تھ بھی اک ٹی یا بھی لکھا شاد و ناد کوئی میٹھا بھی پکا کر کھا لو

پر خلعت نہیں نکال میچا دل اور دل

پھل بھی منوع نہیں کہ نہیں نہ کوئی خوشی

خیر مان ہو تو اس کے لئے کھانے دو اور کھانے کے لئے چائے یا پیسہ کھانے دو

دو توں کیسے پابندی کر جائے دو بین کیسے پابندی نہ بل آنے دو

نہیں ان سرور زیادہ تو وہ مہمان نہیں

اسکی مہمانی کا اسلام میں فرمان نہیں

بے نظری رہے کو ان ساری کیسے رہتا فقیر کیسے بچھڑا رہی کیسے

گھنٹہ بونو نہ بیوی کی پیاری کیسے اور کپڑے نہ ہوں شو رو م کی باری کیسے

لوٹ جائے کوئی زیور تو مرمت کر لو

پر نہ شوہر کی مرمت میں جہاں مرمت کر لو

مطالبہ نمبر ۶۔ امانت جائیداد

امانت کی ہر تحریک میں حضرت کی امانت اللہ تعالیٰ نے یہ بڑی بکھری

اس اعدا کو نہ بہت نہ چلا کر ان کی امانت چور یا بیل چار کی ہنڈیا پھوٹی

یہ امانت بھی ہر حصہ بھی ہر کسٹ بھی ہو

وہی میں جائیداد کی صورت بھی ہے

مطالبہ نمبر ۷۔ گندے لٹریچر کا جواب

اے فحش کہ پاؤں میں حملہ ہوا وہیں بدلتی ہوئی آپ بھی مشاک تار

فحش نصیحت کا دیکھو لگا ہوا انہار آپ کا حق میں ہیں پلٹن بیٹھیں بیکار

آپ کا فرض ہے حملہ کریں نہ ان دشمن

سچ مظلوم کو چاؤں کہ لا رہا بیرون

دراصل قلعہ میں فرمایا اس شخص نے جو عالم نے جس کی صداقت کے دو نشان ہیں کہ وہ سادہ و سوسوچ کو گرسن لکھا گیا خیر خیر کہ گرسن لکھا گیا۔

تیسرا باب

حضرت مسیح ربانی علیہ السلام نے عصمت، انبیاء پر روشنی ڈالی۔ ان پر ہر وہ تمام گناہے جاتے تھے مضموم قرار دیا۔ سب کو

اسلام اور طلاق

اسلام نے طلاق کو انقبض الحلال
عند اللہ قرار دے کر استثنائی حالتوں میں جواز
دی ہے اور یہ اس وقت جب مصالحت کے لئے
کوئی تدبیر کارگر نہ ہو اور اس کے لئے بارہ شرطیں قائم
کی ہیں :-

اسد صورتی کی وجہ سے طلاق نہ ہو فان
کرہتموہن فعلمے ان تکرہواشیئاً و محجل
فیہ خیر اکثر النساء ۶

۲۔ اگر عورت بدخلق اور نافرمان ہے تو پہلے وعظ و نصیحت وغیرہ تدابیر سے کام لیا جائے بعد کے طلاق دینی جائز نہیں فرماتا ہے۔ وَالَّتِي تَخَافُ لَشَوْرَ هُنَّ فِعْظُوهُنَّ وَاهْجُرُونَّ فِي الْمَضْجِعِ وَأَصْرِي لَكُمْ فَإِنْ أَطَعْتَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا (نساء ۷)

۱۔ شقاق کو مٹانے کے لئے زوجین رشتہ داروں میں سے ایک نچایت مقرر کی جائے ورنہ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَنِيكُمْ فَاجْتَنُوا حُكْمًا مِنْ أَهْلِهِمْ اِنْ يَرَيْدَا اِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا اِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا (النساء ۴) ارادہ بڑی قوت ہے۔ طریقین جب ارادہ نہیں تو مصالحت کے سامان ضرور متبصر ہو جاتے ہیں :

۴۔ جو طلاق کا ارادہ کر لیں۔ انہیں چار ماہ انتظار

کرنے کا حکم دیتا اس انشاء میں غصہ فرو بہ کر مصلحت
کی صورت پیدا ہو گئے۔ للذین یولون من
لساءهم ترلص اربعۃ اشھم فان فاؤ
فان اللہ غفور رحیم فان عزموا الطلاق
فان اللہ یمیح علیہم (قرۃ ۲۸)

۱۵۔ طلاق دینے پر عورتوں کو تین ماہ وارنظر
کرنے کا حکم دیا اور مردوں کو ترغیب دی کہ انہیں
چاہئے کہ انہیں لوٹالیں۔ وَالْمُطَلَّقَتُیْ یَنْظُرْنَ
بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا یَحِلُّ لَهَا
أَنْ یَّکْتُمَنَّ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِیْ أَرْحَامِهِنَّ
أَنْ کُنَّ یَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَلَهُنَّ
أَحْقُ بَرِّهِنَّ فِیْ ذَٰلِكَ أَسْأَدُ
إِصْلَاحًا (بقہ ۸)

۶۔ عورتوں کو بھی اپنے خاوند کی بد اخلاقی وغیرہ کے متعلق شکایت جو توفیق دیا گیا ہے۔ کہ وہ عدالت سے خلع حاصل کریں وَ كَسْنَتْ مَثَلِ الذَّیْ عَلَیْھِنَّ بِاَلْخُرُوفِ (البقرہ ۲۸)

۷۔ طلاق کو متحدہ کر دیا گیا ہے اور یہ حکم
 دیا گیا ہے کہ ان کو عمدہ سلوک کے ساتھ گھر میں
 رکھا جائے۔ الطلاق مَرَّتْنِ فَاَمَّا مَن لَّكُ
 مَجْعَرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٍ بِاِحْسَانِ الْقُرْآنِ

۸۔ اور اس سے منع کیا گیا ہے کہ ان کو تکلیف

مختصر تاریخ اہلبیت فرشتہ بنی انیسویں میں ہوئے کہ یہ دعویٰ بے وقت کہیں اسلام اپنے دونوں مخالفوں کا زبانی کر دیا کہ ہمیں مظلوموں اور اب وقت ہے کہ آسمان سے میری مدد ہو اور نصیرا الجہت ص ۱۳۸

حضرت امام ربانی علیہ السلام نے جماعت کو توحید پر قائم کیا۔ ایمان میں تقویٰ، عبادت میں جہاد، اوقات میں تحفظ اور صلح و محبت اور دلوں میں قرآن و حدیث و سنت کی عزت قائم

فرمانِ درباری بی

انسان کو چاہئے کہ عورتوں کے دل میں یہ بات جمائے کہ وہ کوئی ایسا کام جو دین و شریعت کے خلاف ہو کبھی پسند نہیں کر سکتا اور ساتھ ہی وہ ایسا جاہل اور ستم شہزاد نہیں کہ اس کی کسی غلطی پر چشم پوشی نہیں کر سکتا۔ خاوند عورت کے لئے اللہ تعالیٰ کا منظر ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ اللہ تعالیٰ اپنے سوا کسی کو سجدہ کر نہ کیا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے پس مرد میں بتلائی اور جالی دونوں رنگ موجود ہونے چاہئیں۔ اگر خاوند عورت کو کہے کہ تو اینٹوں کا ڈھیر ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دے تو اس کا حق نہیں ہے کہ اعتراض کرے (سچ موعود)

(الحکم ۲۴ دسمبر ۱۹۱۹ء)

ولی پاکی

قیم سے خدا کتنا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں ہو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کمینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کا فرقہ نہ بنا سکتا۔ دل کے مسکین بن جاؤ (سچ موعود) تذکرۃ الشہداء

و تشارع فلا جناح علیہما (بقدرہ غ)

(ریلوے دسمبر ۱۹۳۱ء)

فینے کیسے کسی انتہائی روح کے ماتحت اپنی زوجیت میں رکھا جائے جبکہ وہ آزاد ہونا چاہتی ہیں۔ فرماتا ہے فامسکوھن بمجروف او سزجوھن بعد وف ولا تمسکوھن ضواہرا لتعدوا ومن یفعل ذلک فقد ظلم نفسه ولا یتخذوا آیات اللہ ہمزوا (بقدرہ غ)

۴۔ عورت کو چونا ل دیا گیا ہو اسکو واپس لینے کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔ فرماتا ہے (لا یجمل لکم ان تاخذوا ممتا یتیموھن شیئا) (بقدرہ غ) بلکہ اسے ساتھ نیک سلوک کرنے اور اسکو دینے کا حکم دیا ہے۔ و متعوھن علی المومنین قدرہ و علی المقتدر قدرہ متاعا بالمعروف حقا علی المحسنین (بقدرہ غ)

۵۔ اگر حاملہ ہے تو طلاق نہیں ہو سکتی حتمی یضعن حصہ مکھن (طلاق غ)

۱۱۔ مطلقہ کا ایام عدت میں کھانا پینا لباس لٹکا وغیرہ اور اسکی ضروریات زندگی کا سارا انتظام خاوند کے ذمہ ہے و علی المولود ذر قصہ و کسوقھن بالمحروف (بقدرہ غ)

۱۲۔ اگر مطلقہ سے بچے کو دو دودھ پلویا جائے تو اجرت دینی پڑے گی۔ لا متصافرا لک بولدھا ولا سولودک بولدہ و علی الوارث مثل ذلک (بقدرہ غ) اور یہ جائز نہیں کہ خود بخود بچے کا دودھ چھڑایا جائے بلکہ اس والدہ کی رضا مندی اور طبی مشورہ لینا ضروری ہے۔

فان ائرا و فضا لا عن تراض مخصا

خانیہ حضرت فاطمہؑ کی موم کو کھانا پینا لٹکا کر ان کی عورتوں کا الزام لگانے کی کوشش کی تھی کہ عورتیں سمجھیں کہ عورتوں کی حلالیت میں سختی فرماتے ہیں مگر یہ سب سے خیر و احسان ہے کہ عورتیں عین اللہ کے ساتھ رہیں۔

تکالیف کے دن مبارک ہیں

خدا پر پورا ایمان اور مجبور سے ہو تو مجبور انسان کو خواہ تو میں ڈال دیا جائے اسے کوئی غم نہیں ہوتا۔ تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر راحت ہے جیسے بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہوتی ہے بلکہ ساتھ دے لے بھی روتے ہیں لیکن جب بچہ پیدا ہو گیا تو پھر سب خوشی ہے ایسا ہی مومن پر خدا کی طرف سے ایک تکلیف اور دکھ کا وقت آتا ہے تاکہ وہ آزما دیا جائے اور صبر اور استقامت کا اجر پائے۔ اصل میں تکالیف کے دن ہی مبارک دن تھے میں مسیح موعود (میدس ۲۹ ستمبر ۱۹۰۵ء)

ہدایات مستورات

یاد رکھنا چاہئے کہ بجز خدا نڈا و ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ نکاح جائز نہیں اور جنہ مرد ہیں ان سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ جو عورتیں نامحرم لوگوں سے پردہ نہیں کرتیں شیطان ان کے ساتھ ساتھ ہے عورتوں پر یہ بھی لازم ہے کہ بدکار اور بد وضع عورتوں کو اپنے گھروں میں نہ آنے دیں اور ان کو اپنی خدمت میں نہ رکھیں کیونکہ یہ سخت گناہ کی بات ہے کہ بدکار عورت نیک عورت کی ہم صحبت ہو۔ (مسیح موعود) (الحکم جلد ۹ نمبر ۲۳)

مہیت کو بوسہ دینا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو جبکہ وہ فوت ہو چکے تھے بوسہ دیا اور اپنی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے عثمان بن مظعون حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی تھے انہوں نے دو دفعہ ہجرت کی تھی۔ اور بدری صحابہ سے تھے اور مدینہ میں ہماجرین میں سب سے پہلے فوت ہوئے۔ جب ان کو دفن کر دیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحمدہ السلف ہو لنا۔ وہ ہمارے سب سے اچھے سلف ہیں (ترمذی باب النجاشی)

تعلق اہل اعمال

ہر ایک کو چاہئے کہ خدا سے دعا اور استغفار میں مصروف رہے اور خدا کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے۔ جو شخص پہلے سے فیصلہ کر لیتا ہے بھوکہ نہیں کھاتا۔ مال۔ اولاد۔ بیوی بھائیوں سے پہلے ہی سمجھ لے کہ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں سب امانت خداوندی ہیں۔ جب تک ہیں ان کی قدر عزت خاطر خدمت کر۔ جب خدا اپنی امانت واپس لے لے تو پھر رنج نہ کرو (مسیح موعود) (الحکم ۱۸ جنوری ۱۹۰۵ء)

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے غیر مناسب کے اسلام پر جملہ اعتراضات کی تردید فرمائی اور دین اسلام کا اویان عالم پر غلبہ ثابت کیا۔

یہ کتاب مسیح موعود کی طرف سے لکھی گئی ہے اور اس میں مسیح موعود کی زندگی اور اعمال کا بیان ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ کو مسیح موعود کی طرف سے لکھی گئی ہے اور اس میں مسیح موعود کی زندگی اور اعمال کا بیان ہے۔

حج بیت اللہ شریف

خوشبو لگائے صرف ایک تہ بنہ ایک چادر بغیر سلی ہوئی اس کے سوائے اور کوئی چیز پہنی اور صحن نہیں جاتی جس قسم کا حج کرنا ہو اس کی نیت کرے۔ دور رکعت نفل پڑھ کر سواریا یا پیادہ یتیکبیر میں پڑھتا ہوا مکہ روانہ ہو۔
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ۔ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنَّحْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔ ہر نماز کے بعد اور ہر زیارت و مقام عبادت پر ان تحیہوں کو پڑھنا چاہئے۔
۱۔ مکہ پہنچ کر۔ جبرائیل کو چوم کر خانہ کعبہ کا دہنی طرف سے سات بار طواف کرے پھر مقام ابراہیم پر دو رکعت سنت پڑھ کر سات بار صفا و رمہ کے درمیان چکر لگائے اسکو عمرہ کہتے ہیں تمتع کی نیت ہے تو احرام کھول دے پھر ۸ ذوالحجہ کی صبح کو احرام باندھے مکہ اس طریق پر قربان فرض ہوگی اگر نہیں دے سکتا ہے تو حج کے دنوں میں تین روزہ رکھے اور گھر کر سات روزہ رکھے۔ اگر قرآن کی نیت ہی تو عمرہ کے بعد احرام نہ کھولے تا وقتیکہ حج کے تمام احکام پورے نہ کرے ۶

۸۔ تمتع کی نیت رکھنے والا ۸ ذوالحجہ کی نماز فجر کے بعد دوبارہ احرام باندھے۔ مکہ سے تین کو س منیٰ مقام ہے وہاں جمع ہو۔ اسجگہ تمام دن اور شب قیام کرے۔ ۹ ذوالحجہ نماز فجر پڑھ کر عرفات روانہ ہو مینیٰ سے عرفات کا کوس کا فاصلہ ہے راستہ میں مزدلفہ یعنی شہر الحرام آئیگا۔ یہاں نہ ٹھہرے۔ یہاں عرفات جلتے اور اسجگہ نماز ظہر و عصر جمع کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فیوض میں

۱۔ واللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلاً یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض کیا گیا ہے جو اس نیت کے جانکی طاقت رکھتا ہے۔
۲۔ یہ اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ مکہ کا خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا و رمہ پر دوڑنا اور بعض مقامات کی عبادت بجالانے کو حج کرنا کہتے ہیں ۶

۳۔ جو شخص مالدار ہے ضرورت سے زیادہ پیہ ہے سدرست ہے۔ حج کے راستہ میں کوئی روکاؤٹ نہیں آئے حج کرنا فرض ہے اگر وہ حج نہیں کرنا تو وہ گناہگار ہے۔ عمر بھر میں صرف ایک بار حج فرض ہے۔ زیادہ بار کرنے میں نفسی حج ہونگے۔ یحییٰ کا حج بھی نفلی حج ہے ۶

۴۔ حج کیسے نیک نیت بہت اور صحت کا ہونا ضروری ہے مقروض نہ ہو حلال کماٹی کا دیوہ ہو جو جعفر آخرت اپنے دس لگے ہوئے ہیں۔ واپس آنے تک ہم پہنچا کر جائے۔ اپنے پاس کھلے طور پر روپیہ ہو جاتے ہوئے جائیداد وغیرہ کی وصیت کر جائے

۵۔ ہندوستان اور چین سے جانبداروں کے لئے ایک پہاڑی بلیم مقرب ہے جہاں سے احرام باندھتے ہیں ۶
۶۔ تین اقسام پر حج مقرب ہے۔ قرآن۔ تمتع۔ افراد۔ قرآن اس کو کہتے ہیں۔ ایک ہی احرام سے عمرہ اور حج کرے۔ تمتع۔ عمرہ و حج الگ الگ کرے۔ افراد وہ ہے۔ ایک احرام سے اکیلا حج ہی کرے۔ احرام باندھنے سے قبل حجامت کرائے۔ وضو غسل کر کے

الذات الجبار المبین مشکوہ جنتی صفا ۱۲۱ مخفرت علی اللہ علیہ السلام فرماتے ہیں۔ حج و عمرہ کے طور کی نشان دہی باصوبہ کمدی کے گزرنے پر ظاہر ہوں گی۔

زیادہ مشغول ہو۔ یہاں پر سورج غروب تک ٹھہرنا دعائیں
کہنا یہی اصل کنج تھے۔ بعد غروب بجے نماز پڑھے واپس
ہوا اور شعر الحرام (مزدلفہ) میں اگر نماز مغرب و عشاء جمع
کے اور شب تک اسی جگہ قیام کرے:

۹۔ ۱۰۔ ازدواجِ نكاح نماز فجر پڑھ کر مستزحرام سے
مستی میں آئے۔ یہاں پر اگر قربانی اونٹ۔ دنبہ جو دل
چاہے کرے۔ گوشت خود بھی کھائے۔ محتاجِ غنہ بار کو
بھی دے۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ازدواجِ تین دن میاں ہی بٹھرنا
ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا تین دن تینوں جبروں پر رمی
کی جاوے۔ یعنی ہر جبرے پر سات سات کنکریاں ملے
بعض لوگ ۱۰ تاریخ کو بھی خانہ کعبہ کا طواف کرنے جاتے
ہیں مگر رات کو منیٰ میں قیام کرنے کا حکم ہے:

۱۰۔ ۱۳ ذوالحجہ کو نماز فجر پڑھ کر کہہ منیٰ سے روانہ ہو کر بطریق سابق خانہ کعبہ کا طواف کر لے پس اس طریق پر احکامات کی بجا آوری سے حج پورا ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ پہلے یا بعد حج کرنے کے مدینہ منورہ فرار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے واسطے بھی جاتے ہیں۔ اگر کوئی بیماری کی وجہ سے نہیں جا سکتا ہوتا تو نہ جائے ۛ

لوہٹ :- اگر کوئی شخص حج کرنے کی طاقت رکھتا
 تھا اور وہ فوت ہو گیا ہے تو اس کے ورثاء اس کے
 روپیہ سے کسی حاجی کو بھیج کر اس کی طرف سے حج کر سکتے ہیں
 تو متونیؒ کا جو سوا بیٹکا :

حصول کا ذریعہ صحبتِ الحین بھی ہے :

بَاخُذُ الْإِنْسَانَ مِنِّي وَآلِي بِأَيْتِي

۱۔ ہر وقت اپنے اقوال و افعال میں اللہ تعالیٰ کو مد نظر رکھو اور یقین کر لو۔ وہ قادرِ رحیم و قیوم۔ خالقِ کل خدا ہے۔ وہ اپنی صفات میں غیر متغیر ہے۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا دل
میں خیال کھو اوعلیٰ رنگ میں پوری فرمانبرداری کر دے۔

۳۔ بلی اور جھوٹ چھوڑ دو یہ گناہوں کی کلید ہے
درستی و نیک طامی ترک کر دو۔ دوسروں کے احساسات
خیال رکھو۔ معمولی بات پر مست لڑو ۛ

۴۔ سچائی کو ہر وقت پیش نظر رکھو مصیبت پر صبر کرو۔ نہ تکبر کرو۔ نہ کالی دو۔ غربت جلیبی اور نیک مہنتی سے زندگی گزارو :

۵۔ شجاعت سے کام لو، پھر دینی خلق کا خیال رکھو۔
نیکی کے کاموں میں اعانت کرو۔ ریاکاری سے پرہیز کرو۔

۴۔ غضب کو پائس نہ آنے دو۔ جذبات پر قابو رکھو۔
الکاظین الغیظ:

۷۔ رات میں ہر روز محاسبہ کرو کہ کونسی بدی چھوڑی
نیکی میں کس قدر ترقی کی؟

۸۔ نشہ دینے والی چیزوں سے پرہیز کر دو۔ اس سے بہت و مردانگی و جرات مفقود ہو جاتی اور لجاجت خوشامد کی علامت ہو جاتی ہے

۹۔ نماز باجماعت خوف و حزن سے پڑھو کہ گویا تم خدا کو دیکھتے ہو۔ روزہ بھی انسان کے پاک ہونے کا ذریعہ ہے۔

۱۰۔ خود علم سیکھو اور سکھاؤ۔ پاکیزہ اخلاق کے حصہ

حضرت ابن عمرؓ کی روایت پر غنی میں درج ہے، ہر شخص کو اللہ تعالیٰ سے جو بات چاہے وہ اس کی کوئی چیز یا عیب نہ ہو اور ان کو ایسا امتیاز دیا کہ ان کی موت جاہلیت کی موت ہے جو جانت کر اللہ کا نام لے کر اسلام سے باہر نکلا جس کا حکم خدا اور فرشتے ہے۔

حضرت مامور سبحانی علیہ السلام نے عیسائیوں کے خدا کو مردہ ثابت کیا، عیسیٰ صلی نبی کو پاش پاش کیا اور خیر بر صفت جو بھی مقابل پر آیا ہلاک ہوگا۔

۴۰ میں بھی ہوں تیرے نشانوں سے جہاں میں کشتاں بنے جس کو تو نے کر دیا ہے قوم و دین کا افتخار اس طرح موندو

تعطیلات

تعطیلات کے دیوانی صوبہ پنجاب ۱۹۴۱ء				تعطیلات کے دیوانی صوبہ پنجاب ۱۹۴۲ء			
نام نیشنل سروس	نام نیشنل سروس	نام نیشنل سروس	نام نیشنل سروس	نام نیشنل سروس	نام نیشنل سروس	نام نیشنل سروس	نام نیشنل سروس
نور سروس	نور سروس	نور سروس	نور سروس	نور سروس	نور سروس	نور سروس	نور سروس
لوہری	لوہری	لوہری	لوہری	لوہری	لوہری	لوہری	لوہری
بسنٹ سروس	بسنٹ سروس	بسنٹ سروس	بسنٹ سروس	بسنٹ سروس	بسنٹ سروس	بسنٹ سروس	بسنٹ سروس
محرم الحرام	محرم الحرام	محرم الحرام	محرم الحرام	محرم الحرام	محرم الحرام	محرم الحرام	محرم الحرام
شیہرہ رازی	شیہرہ رازی	شیہرہ رازی	شیہرہ رازی	شیہرہ رازی	شیہرہ رازی	شیہرہ رازی	شیہرہ رازی
ہولی	ہولی	ہولی	ہولی	ہولی	ہولی	ہولی	ہولی
سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت
ہندو جہاں شہنشاہ	ہندو جہاں شہنشاہ	ہندو جہاں شہنشاہ	ہندو جہاں شہنشاہ	ہندو جہاں شہنشاہ	ہندو جہاں شہنشاہ	ہندو جہاں شہنشاہ	ہندو جہاں شہنشاہ
درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ
بارہ وفات	بارہ وفات	بارہ وفات	بارہ وفات	بارہ وفات	بارہ وفات	بارہ وفات	بارہ وفات
ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے
بیسامی	بیسامی	بیسامی	بیسامی	بیسامی	بیسامی	بیسامی	بیسامی
سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت	سوامی امارت
عید میلاد النبی	عید میلاد النبی	عید میلاد النبی	عید میلاد النبی	عید میلاد النبی	عید میلاد النبی	عید میلاد النبی	عید میلاد النبی
ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے	ایکڑہ لائے
سنگہ قیصر ہند	سنگہ قیصر ہند	سنگہ قیصر ہند	سنگہ قیصر ہند	سنگہ قیصر ہند	سنگہ قیصر ہند	سنگہ قیصر ہند	سنگہ قیصر ہند
درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ
بنک لائے	بنک لائے	بنک لائے	بنک لائے	بنک لائے	بنک لائے	بنک لائے	بنک لائے
جاس لوجا	جاس لوجا	جاس لوجا	جاس لوجا	جاس لوجا	جاس لوجا	جاس لوجا	جاس لوجا
لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
جہاں شہنشاہ	جہاں شہنشاہ	جہاں شہنشاہ	جہاں شہنشاہ	جہاں شہنشاہ	جہاں شہنشاہ	جہاں شہنشاہ	جہاں شہنشاہ
اننت چوہدری	اننت چوہدری	اننت چوہدری	اننت چوہدری	اننت چوہدری	اننت چوہدری	اننت چوہدری	اننت چوہدری
نٹن برات	نٹن برات	نٹن برات	نٹن برات	نٹن برات	نٹن برات	نٹن برات	نٹن برات
سورج کرین	سورج کرین	سورج کرین	سورج کرین	سورج کرین	سورج کرین	سورج کرین	سورج کرین
درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ	درگاہ اشرفیہ
دسہرہ	دسہرہ	دسہرہ	دسہرہ	دسہرہ	دسہرہ	دسہرہ	دسہرہ
جستہ الوداع	جستہ الوداع	جستہ الوداع	جستہ الوداع	جستہ الوداع	جستہ الوداع	جستہ الوداع	جستہ الوداع
دیوانی	دیوانی	دیوانی	دیوانی	دیوانی	دیوانی	دیوانی	دیوانی
بھسار دوج	بھسار دوج	بھسار دوج	بھسار دوج	بھسار دوج	بھسار دوج	بھسار دوج	بھسار دوج
عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر
دیوانی بھان	دیوانی بھان	دیوانی بھان	دیوانی بھان	دیوانی بھان	دیوانی بھان	دیوانی بھان	دیوانی بھان
مہینہ	مہینہ	مہینہ	مہینہ	مہینہ	مہینہ	مہینہ	مہینہ
عید اشرفیہ	عید اشرفیہ	عید اشرفیہ	عید اشرفیہ	عید اشرفیہ	عید اشرفیہ	عید اشرفیہ	عید اشرفیہ
کرس ڈے	کرس ڈے	کرس ڈے	کرس ڈے	کرس ڈے	کرس ڈے	کرس ڈے	کرس ڈے

علامہ بنوری کتاب فہرست مقصودہ صوفیہ کے تحت مذکور ہے کہ عید میلاد النبی ۱۲۶۰ھ بمطابق ۱۹۴۱ء میں بروز جمعہ ۱۲ جون کو منایا جائے گا۔

نوٹ: چونکہ ہندوستان میں عید میلاد النبی ۱۲۶۰ھ بمطابق ۱۹۴۱ء میں بروز جمعہ ۱۲ جون کو منایا جائے گا۔ اس لیے اس عید کے منان کے لیے تمام تعطیلات کو ۱۲ جون کو منایا جائے گا۔ اس لیے اس عید کے منان کے لیے تمام تعطیلات کو ۱۲ جون کو منایا جائے گا۔

حضرت احمد علی رحمۃ اللہ علیہ السلام نے قرآن کریم کو الہامی کتاب اور حضرت محمد مصطفیٰ کو زندہ رسول ثابت کر کے تمام دنیا پر ایک وفات ثابت کی

پانچ لاکھ روپیہ کے پانچ شاہی نسخے مفت

خاکسار نے حضرت خلیفہ اعلیٰ نہ کی کتاب بیاض نور الدین قیسی پانچویں پیہ کے کئی ہزار نسخوں میں سے پانچ چوٹی کے
موجب نسخہ انتخاب کر کے شائع کئے ہیں :-

۱۔ پہلا نسخہ ملو جو عام عشق نامی نسخہ ہے جسکو منتحال کرنے کے بعد ایک بیس لکھی نر اور روپینہ نذرانہ پیش کیا اور علاقہ سندھ کا ایک حکیم چالیس روپینہ بیس لکیر یہ نسخہ تیار کرتا تھا۔

۲۔ دوسرا نسخہ اثریاقی مرض اٹھڑ دافع استقامتِ حمل جس کے متعلق آپ نے فرمایا کہ اس سے بہتر علاج مریض اٹھڑا بچوں کے متواتر چھوٹی عمر میں مرجانے یا حمل گر جانے کا مرض کا آجکل دیکھنے میں نہیں آیا ہے۔

۳۴ تفسیر النسخہ (الکبیر) اور نہینہ) جس کے شعلہ آپ نے فرماید کہ جس عورت کو یہ دوا کھلائی گئی اس کے ہاں رطوبہ
سی پیدا ہوا عجیب عظمت اور شرف کی دولت ہے۔

۴۔ چوتھا نسخہ (الکبیر مردانہ با پنجھین) یہ دو ایک رئیس فتح خاں صاحب نوٹن عمر ۷۰ سال کو بارہ عورت سے شادی کرنے کے بعد بھلائی گئی اور اسکے ان پینے لڑکی بھرتہ مند رست لڑکا پیدا ہوا:

۵۔ پانچواں نسخہ: اکسیر مرض سرسہا عم جس کے منتفعی آپ نے فرمایا ہے ہم نے اپنی عمر میں اس سے عمدہ نسخہ نہ سرا سہا کا نہ دیکھا ہے نہ سنا اور نہ کوئی شخص یہ نسخہ نہ بنا ہے الا ماشاء اللہ۔ محمد عجائب طبیب ہے:

ضروری اعلان

علاج کما در سیم الدین میں ہے کہ چھ روز صفا قیام رکھتی ہو عیادت نہ کرے کہ خریدار کو یہ پانچوں شاہی نسخے اور چار مہینے میں تمام قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کی ترکیب اور جب کہیں نواز مندرجہ مکتبہ تعلیم الدین کے ذریعہ پیش بیمار یوں کا علاج کرنیکی ترکیب

وَلَوْ لَمْ يَنْزِلْ الْقُرْآنُ عَلَيْهِمْ لَفَزَّاهُمْ فِي أَصْحَابِهِمْ
عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ بِمَا رَحِمَهُمْ بِهِ مِنْ نَجْوَى وَمِنْ مَعْنِيَةٍ
ال پڑھنے لکھنے۔ اسی طرح جو تھی جماعت کا لڑکا یا معمولی اردو پڑھا لکھا شخص ان رسالوں کو پڑھ کر قرآن مجید کا
تجربہ بغیر استاد کی مدد کے کھر بیٹھے سیکھ سکتا ہے قیمت فی حصہ ۴ چاروں حصوں کی قیمت ایک روپیہ :

معلم محمد عماد الدین شمس الدین فاضل و اوپر فاضل تاجر کتب احمدیہ بازار قادیان شریف

مرتبہ بندی کا نئے (امجدی) الآئینے والی جدیدیت کا مفہوم و اختلافات دربارہ مہدی علیہ السلام نہایت بسط کیسا مختصر بیان فرمائے۔

شیخ عزیز الدین احمد احمدی ایندیشی سرگز گرو صرافان

موجی دروازہ چوک البصاحب لاہور

سونہ۔ چاندی کے قیمتی زیورات بچنے والے اور آرڈر حسب فٹنٹا ٹھیک وعدہ پر تیار کر نیوالے

مُعَزِّينِ جَمَاعَتِ أَحْمَدِيَّةِ لَاهُورِ

مثلاً شیخ جلال الدین صاحب سیرت کونٹ ریلوے علام محمد صاحب اختر شاف وارڈ و ڈاکٹر نور محمد صاحب ایم بی بی ایس سید زمان علی شاہ صاحب ملٹری کونٹ

اور دیگر کثیر احباب جماعت احمدیہ ہمارے کام کے مداح ہیں

نوٹ: ہماری دکان جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء پر احمدیہ نمائش گاہ میں موجود ہوگی۔

المستخرج شيخ عزير الدين احمد احمدى ابنه شمس زرگر هراقل تويجى دروازه -

چوک نواب صاحب لاہور

در این خانه فاروقی

حکیم سید وہر علی شاہ صاحب مکہ و خانہ فاروقی اپنے اپنے
تجربہ کار حکیم ہیں اور کئی لوگ ان کی شاگردی میں
طیب ہو گئے ہیں۔ میں نے بھی بعض اوقات اپنے
لے اور اپنے متعین کیا۔ اس واسطے ان سے طبی مشورہ لیا۔
اور ان کی تشخیص اور تجویز کو بہت مفید پایا ہے حکیم صاحب
باہلاق طیب ہیں اور ان کا تجربہ بہت وسیع ہے اور
آبادی میں مقیم ہیں۔ اچانک ان سے فائدہ اٹھا لیں اور
ان کے دو خانہ کا نام دو احسانہ فاروقی ہے

مصفتی محمد صادق

زرگر کی ضمانت

مجدد تہداری دکان پر ہر قسم کے سونے چاندی کے صاف
مستحضر بار عایت عمدہ نگار و زیورات لیا کہ جو چاہے ہیں اور ہر
طرح کے شکستہ زیور بھی مرمت کیے جاتے ہیں اور اگر ڈپر پر زیور
کے سبب نہانہ نمونہ بھی ملتی ہیں ہم کبھی زیورات نہانے جل
نہانے خوبصورتی اور پائیداری کیسے بنائے جاتے ہیں یہ فیصلہ کرتے اور
بہتیشہ ایماندار اور دیندار کے مال تیار کیا جاتا ہے اور صحیح و غلط
کے موازنے زیور بنا کر دیے جاتے ہیں اور سونے ہم کو ہمارے خرید
خوش ہیں ہم حسب عداوت و مستحضر کام ہر سہ سے چاہے کہ دو سہ تجربہ
کوئی سامان نہ کرے مشاائد و تجربہ کر لیں۔

عبد الله بن محمد بن أحمد

حضرت مرسل بنوادی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کیفیت دوسرا ہے کہ حقیقت مسئلہ تقدیر بقیہ میں سوال وجواب، قواعد ازواج مسابلی پر بحث فرمائی

چند نہایت مجرب تیر مہدف ادویہ

قوت بدن کی واسطے ایک کیمی نسخہ جو ایک صوبہ لطیف
 راز کے اپنے وطن سے لے کر ایک کی خوراک میں علامہ محمد رضا
 زین العارفین (رحمہمہ) کی واسطے نہایت مجرب فیض روانی تہنیت
 خوراک انکماہ میں ذکر و ذکر ہے۔

قوت باکیو وسط این نظیر مجرب و معنی خوار یک ماه بخند و در وسط
 آن کھلک می تمام امراض کیو وسط ایک دانق جو مرض کو زایل کرتی ہے
 اور ہیشہ استعمال کرنے سے امراض پیدا ہونے کو روکتی ہے قیمت ایک
 شیشی جو سال بھر کیو وسط کافی ہے قیمت ۵۰ ملا جو صولہ ایک مفتی محمد صق تالیف

جنرل سروس کمپنی قائم

۱۔ مکان بنانے والے احباب کے لئے ماہر اور سیر کی زیر نگرانی مطابق نقشہ و تیار کردہ اسٹیمپ معی کیشن چرس میں نگرانی حسابات کی نگہداشت اور روپیہ کی ادائیگی وغیرہ شامل ہے۔ کم سے کم عرصہ میں مکان تیار کرانی ہے۔

۴۔ جامداد اور مکانات کی خرید و فروخت کا انتظام کرتی ہے۔

علم۔ بجلی کی شہم کی ٹینک اور اس کے شہم کے سامان کی فروخت کرتی ہے۔

۴۔ عمارتی سہاواں لونا اور کمینٹ ہٹالہ اور امرتسر کے نرخ پر قادیان میں مہیا کرتی ہے۔

مہینہ جنرل سروس فادیان

احمدیہ سیالکوٹ ٹرنک ہاؤس قوانین

ہمارے یہاں ہر ایک قسم کے ٹرکسٹ ٹکیس جھام بالٹیاں سیونیاں وغیرہ سامان نہایت عمدہ اور انڈیاں نفع پر تیار ہوتا ہے ملک
کلہاڑا سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں اور مال کی صورت میں سیالکوٹ سے گراں میں ہوتا اور مضبوطی اور خوبصورتی اور پائندگی
میں سیالکوٹ کے مال سے کسی طرح بھی کم نہیں دعوت اپنے اچھی بھائی کی حوصلہ افزائی کریں اور جلسہ سالانہ پر قادیان
سے مال خرید کر پنجاب میں خاکسار رشید احمد اچھری مالک سیالکوٹ ٹرنک ٹاؤس قادیان پنجاب

چند نہایت مفید و محرابیہ مطابق نسخہ حیات حضرت میرزا صاحب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانہ موجودہ کے لوگوں کیلئے چند محرابیہ نسخہ حیات جن کی ہر ایک انسان کو بلا تیز ناچاری ضرورت سے مشاطات بصارت روشن مافی وغیرہ جنکو
میں نے ان خود اپنے ہاتھ سے تیار کیا ہے ان میں فی الواقع انمول ترین میں انکا خراج ناکت و محنت کا کفایت میں فیض بہت تھا اور اشاعت کیا جاتا ہے چند
دیل کے جو نہ تھکا سچوں مبارک معجون استاذ معجون روشن باغ بزرگان اہل علم ایسے ہزار سال کو رہیں و انکی حیات کو قوتینوں اور روشنی بخشنے والے ہیں

معجون مبارک یہ نسخہ میرے مکرہم ہاں جناب میرزا صاحب فرمود ہے آپ اسکی معجون اپنے شوق سے استعمال فرماتے تھے۔ دماغی
روشنی کی معاون اور ضعف بصارت و انکھوں کو پانی بہنے اور دماغی طاقت کو بہت مفید ہے قیامت فی سیر اٹھائی روپہہ خوراک و قولہ
معجون استاذ مافی تو ہم ہی دلشاد ہو استعمال کے ۵ امٹ لچھتی پیدا کرتی ہے جو خضار شیشیل و ماخ و محدہ جگر کی طاقتوں برطانیہ کی عصبانی
کڑی کیلئے بڑی مفید ہے جو توں کیلئے اعتقاد الرحم کا بہترین علاج ہے۔ جو رخصوں کیلئے جوانی کا لطف ہے قیامت ۵ خوراک تین روپہہ۔
سفوف نشاط۔ یہ نہایت منفعہ اور قوت دہندہ قوت مرد کیلئے بھی مفید ہے صحت کی خرابی یا بے اعتدالی جو طاقت و ضایع ہو جاتی ہے
اسکے استعمال سے عود کرتی ہے قیامت ۵ خوراک اٹھائی روپہہ

اکیسویں سیریز اگرچہ نسخہ کیا گیا تھا مگر اسکیلئے کہ حضرت جیم مولوی الد خلیفہ کل نے اسے بہت پسند فرمایا تھا قیامت ۵ خوراک
جو بوجہ و جام حضرت میرزا صاحب کا ہر نسخہ جو طاقت کے لئے از حد مفید ہے پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے قیامت ایک جین گولی علم
دوائی بے معیار دئی خوں مستورات کیلئے بڑی جرب ہے میرا اٹھ سال کا تجربہ شاہد ہے جن عورتوں کو باقاعدہ خون نہ آتا ہو
ضرور استعمال کریں قیامت ۵ خوراک ایک روپہہ۔ اسکے علاوہ ہمارے ہاں دوائی درد گردہ قبض کشا کو لیا پیٹ درد اور
سر درد خشک ادویات عرق بہتر ہے معجون جالینوس۔ اطیفل زامانی۔ ماہواری بیماری کو دور کرے جو شاندے وغیرہ ہر وقت
تیار رہتے ہیں۔ ہماری شہادت کیلئے حسب بل تحریر کو ملاحظہ فرمائیں

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

بسم الرحمن الرحیم خدا کے فضل اور رحمت کیساتھ
نسخہ رضی علی رسول اللہ
لالہ ملاوہل صاحب جیم قادیان کو اکثر اجازت دیتے ہیں انکا حضرت شیخ موعود علیہ السلام کیساتھ قدیمہ تعلق رہا ہے انہوں
نے بعض ادویہ حضرت شیخ موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول ص کے نسخوں کی مطابق تیار کی ہیں اور حضرت خلیفہ شیخ الثانی ایدہ
اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ان ادویہ کے متعلق سفارش کی خواہش کی ہے سو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منشاء کے
مطابق یہ سفارش کی جاتی ہے کہ حاجت مند صاحب لالہ ملاوہل صاحب قادیان سے انکی تیار کردہ ادویہ خرید کر فائدہ اٹھائیں والسلام خاں پرانیوں کی

المشائخ ملاوہل حکیم، بڑا بازار قادیان (پنجاب)

مہدی وقت عیسائی دوران نے بدھ جینی۔ یہودی مسیحی زرتشتی۔ برہمن سائن۔ آریہ سکھ وغیرہ مذاہب کے عقاید و حقیقت سے لوگوں کو آگاہ کیا

موجودی نسخہ امیر المؤمنین سے پہلے تیار کیا گیا تھا اور انکی حیات کو قوتینوں اور روشنی بخشنے والے ہیں

راجپوت سائیکل و کس

خدا کے فضل اور رسم کے ساتھ ہمیشہ ہی ہماری فرم مضبوط یا بیدار اور خوش سائیکلیں ہم پہنچاتی ہے۔ سچے کاریاں سائیکل وغیرہ اور سائیکل کا کل سامان بھی ہماری فرم سے نہایت اسرناں فروخت ہوتا ہے۔ تمام آرڈروں کی تعمیل نہایت احتیاط سے سرانجام دی جاتی ہے۔

المشہد
محبت عالم بید سائیکل و کس
نیلا گندانا رکلی لاہور

احمدیہ بوٹ باؤس قادیان

ہمارے یہاں ہر جگہ کا بنا ہوا مال زرتم بوٹ و شوز اور پاپوش وغیرہ نہایت بہترین یا بیدار اور مضبوط ہوتا ہے خصوصاً قادیان کا تیار کردہ اور فلیکس ڈیکس و ایلن و دیگر کارخانوں کا تیار کردہ سامان بھی موجود رہتا ہے سال ہمارا نہایت پسندیدہ اور بارعایت ثابت ہوا ہے۔ آج تک کسی کو بھی شکاک کا موقعہ نہیں آیا۔ یہی صحابہ آرڈرنگی بھی جیل ہو سکتی ہے۔

المشہد
فضل حسین محمد عبد اللہ
احمدیہ بوٹ باؤس بڑا بازار قادیان

مرمر اور حیر

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا بارگاہ نشہ اور حضور ہی کے مبارک نام سے والستہ اطباء اکثر و وسار امر اور عوام الناس اور بڑی بڑی بزرگ نسبتوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسمہ اشتہار بنا کر اپنے ضعف بھر کلمے و ضد غبار جلال بھولا۔ پڑبال راندھنا نہایت سخی بخاراش پیانی بہنا وغیرہ اور نظر کو بڑھانے تکلف کرکھنے میں بے نظیر ہے۔ مینی آرڈر یا ملک بھیج کر آرڈر دنیوالوں کو محصول ڈاک کی بچت ہوگی۔ شفا خانہ رفیق حیات قادیان پنجاب ملنے کا پتہ۔

حضرت مسیح آخر الزمان نے اصحاب الصفا کی ایسی جماعت بنائی جو اسلام کی ترقی کیلئے راتوں کو اٹھ اٹھ کر خدا کے حضور روقی اور دعائیں کرتی رہتے۔

سورۃ اعراف میں لکھا ہے کہ اسے نبی آدم اور نوریا کریم کے گناہ سے اس پر عمل نہیں ہوتا ہے۔ ہمارے گناہوں کے لیے پس جو لوگ تقویٰ کریں گے اور اصلاح کریں گے ان کو کوئی خوف و ترس نہیں۔

حضرت اُستاد الاطباء حکیم حمزہ الدین صاحب مرحوم کی نایہ ناز طب

طب جدید مشرقی کا شاندار لکچر

اگر آپ طبیب ہیں یا طب کے دلچسپی رکھتے ہیں اور صحیح معنوں میں طبی معلومات حاصل کرنیکے خواہشمند ہیں تو طب جدید مشرقی بھی کتب مطالعہ فرمائیے۔

کلیات طب جدید مشرقی اس میں حضرت مہرح موجب طب جدید رحمتہ اللہ علیہ نے تمام مہر و طبوں پر تنقید کر کے ایک جدید کو عالمگیر ثابت کرتے ہوئے نہایت مکمل مگر آسان نظریات سپرد قلم فرمائے ہیں قیمت مجلد سنہری ۳۰

طبی الزین (حضرت مرحوم کے علم بھر کا پتھر اور ریسرچ شدہ مہجرات کا خزانہ ہے جس کی موجودگی آپ کے تمام مہجرات کی کتاب کے بے نیاز کرتی ہے قیمت ۳۰

ذوق شباب (طب جدید کی ایک اہم تصنیف ہے جس میں جنسی تعلقات ان کے امراض اور علاج پر بہترین معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ قیمت مجلد سنہری ۳۰

حزرجان جدید (یہ کتاب طب جدید کے فاضل ماجل اور کہنہ مشوق طبیب ممبران کے خاص الخاص صدری مہجرات کا مجموعہ طیار ہوا ہے اس میں ایسے کامیاب اور سرسبز تاثیر اور قلیل الخوراک مہجرات درج ہیں جن کی نظیر کوئی طبی کتاب پیش نہیں کر سکتی قیمت جلد اول دوم مشترکہ ۳۰

عصم جلد چہارم ایک روپیہ آٹھ آنے ۳۰

لے کا صاحب سراج الاطباء حکیم مختار احمد جانشین حکیم احمد الدین مرحوم

موجب طب جدید شاہد رولہو

TELEPHONE NO 4997

TELEGRAMS: GLARE CO

GLARE & CO

9 MACLAGAN ROAD.

LAHORE

MANUFACTURERS AND ENAMELLERS.

Stockists of:- ROBT INGHAM CLARK & Co.. LONDON

FOR PUNJAB. N. W. F. PROVINCES & DELHI.

ہمارے کارخانہ میں بھٹی اور سپرے کے ذریعہ تمام اشیاء مثلاً سلاخی کی مشینیں سیائل
موٹر سائیکل ٹائپ رائٹر وغیرہ وغیرہ پر ہر قسم کا انیمل یعنی سیاہ سفید بنر وغیرہ
وغیرہ بمقابلہ ولایت ایک ماہر کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔ اجرت واجبی اور حسبِ عدد
دیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں ہم لندن کی بڑی فرم رابطہ انجمن کلارک اینڈ کمپنی کے برائے
پنجاب صوبہ سرحد اور دہلی سٹارکٹس ہیں۔ ان کے بنائے ہوئے تمام
قسم کے رنگ تھوک و پیرچون ہمارے گودام سے مل سکتے ہیں۔ اور ہر شہر
میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

اگر کسی صاحب کو بھٹی یا انیمل وغیرہ کی تکلیف ہو۔ تو ہمارے ساتھ مشورہ کریں۔ ہم
مناسب فیس لے کر نہ صرف مشورہ دینگے۔ بلکہ عملی طور پر کر کے دکھلا دیں گے۔
ہمارے ہاں موٹروں کے نمبر پلیٹ نہایت خوبصورت اور پائدار تیار
کے جاتے ہیں۔

دی منیجر گلیر اینڈ کمپنی پبلک روڈ

لاہور